

زهرة الصلاة من شجرة الائمة الهداة

ازافادات

اعلى حضرت مجدد امام احمد رضا بريلوى



ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نيٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

یہ رسائل نافع عجیب و غریب و اچھے ہیں جن میں جو کچھ مذکور ہے اس سے
الام دیار کے لوگوں کو بہت سی باتیں معلوم ہوں گے کہ ان کی
یعنی

[illegible]

ارشادات عالیہ علیٰ حضرت عظیم البرکۃ جلیل المنزلۃ مجدد الملة قلمہ دہسریہ فی العزیزۃ الخیرۃ
سنہ ۱۳۵۱



18

مشمل بہ درود شریف سے بہ

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ مِنْ شَجَرَةِ الْإِيمَةِ الْهَدَى

ہستم

جناب مولوی حاجی محمد حسین رضا خاں صاحب قادری نوری خلف الصدق حضرت
مولانا مولوی حاجی حسن رضا خاں صاحب متخلص بہ حسن رحمۃ اللہ علیہ
حسنی پریس بریلی محکمہ سواداگران پریس محمد پیکر شاد کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

درو و شریف مشعر شجرہ طیبہ در یہ بکاتیہ نشور مصنفہ حضور پر نور
اعلیٰ حضرت قبلہ نور اللہ قبرہ بنور حبیبہ شفیع یوم النشور

ان حضرت عظیم الکرم رفیع الدرۃ مولانا مولوی حاجی شاہ امیل حسن میاں صاحب
زیدت برکاتہم مارہری

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى
رَفِيعِ الْمَكَانِ + الْمُرْتَضَى عَلَى الشَّانِ + الَّذِي رُجِّلَ مِنْ
أَمَّتِهِ خَيْرٌ مِنْ رِجَالِ مِنَ السَّالِفِينَ + وَحُسَيْنٍ مِنْ زُرِّيَّتِهِ
أَحْسَنُ مِنْ كَذَا وَكَذَا أَحْسَنًا مِنَ السَّابِقِينَ + السَّيِّدِ السَّجَّادِ
زَيْنِ الْعَابِدِينَ + بَاقِرِ عُلُومِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ +
سَاحِي الْعُكُوفِ + مَالِكِ تَكْنِيمٍ وَجَعْفَرٍ + الَّذِي يُطْلَبُ
مُوسَى الْكَلِيمِ رِضَا رَبِّهِ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ + وَيَذْهَبُ إِبْرَاهِيمُ
الْحَمِيلُ يُطْلَبُ مَعْرُوفٌ بِجُودِهِ إِلَيْهِ السَّرِي السَّادِي
بَرْدِي ذَرَاتِ الْأَلْوَانِ الذِّبْ جَنِينٌ مِنْ جُودِهِ
بَنِي جَبْرِ الْجَوْرِ وَالْعَدْوَانِ + صِرْ مُرَادِي عَالَمِي

بِسَدِّ مَنْ أَسَدِ اللَّهِ شَيْبَانِي : إِلَّا حِدْرَ الْمَاجِدِ
 عَبْدُ الْوَاحِدِ أَخُو الْأَحْزَانِ فِي عَشِقَةِ : أَبُو الْفَرَحِ
 مِنْ لَطْفِهِ وَرَفِيقِهِ : إِلَّا إِيمَانُ حَسَنٍ وَهُوَ أَبُو الْحَسَنِ
 إِذْ مِنْهُ نَشَأَ وَبِهِ ظَهَرَ : وَالْيَوْمُ مِنْ سَعِيدٍ وَهُوَ أَبُو سَعِيدٍ
 إِذْ هُوَ الَّذِي تَبَى وَهَذَا أَكْ فَبَرٍّ : وَأَفْرَأُ الْيَدَى قَادِرُ الْيَدَيْنِ
 عَبْدُ الْقَادِرِ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ : عَبْدُ الرَّزَّاقِ
 قَاسِمُ الْأَرْزَاقِ : أَبُو صَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ : نَصْرُ الْإِسْلَامِ فِي الدِّينِ
 عَلِيُّ الْمُرْتَقِي وَالْمَدَارِجُ : مُوسَى طُورِ الْمَعَارِجِ : حَسَنُ
 الْخَلْقِ : أَحْمَدُ الْخَلْقِ : بِكَمَالِ الدِّينِ الْكَرِيمِ سَنَاءُ
 أَبْرَاهِيمَ الْأَمِينِ الْقَارِي : نِظَامُ دِينِ الْبَارِي :
 الْعَرَبُ وَالْفَرَسُ وَالْهِنْدُ كُلُّهُمْ لَهُ سَائِلٌ وَلَهُ وَجْهٌ كَارِي :
 ضِيَاءُ الْأَنْبِيَاءِ : جَمَالُ الْأَوْلِيَاءِ : مُحَمَّدُ الذَّاتِ :
 أَحْمَدُ الصِّفَاتِ : فَضْلُ اللَّهِ وَبَرَكَتُهُ اللَّهُ وَحْدَهُ
 أَلِ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَاطِمٌ : الْعَارِفِينَ نَصْرَ الشَّرِيعِ الْمُطَهَّرِ
 وَرَمَزُهُ : الضِّيَاءُ خَيْرُ الْمُتَحَلِّينَ شِدَّةُ الْجِهَادِ الْأَكْبَرِ
 حَمْدُهُ : هَمْدُ أَلِ أَحْمَدِ الْعَظِيمِ الْكَرِيمِ : أَلِ الرَّسُولِ
 الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ : اللَّهُمَّ عَلَى أَصْحَابِهِ الْعِظَامِ : وَمَشَائِخِ
 الْأَكْرَامِ : وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ : مَا زَهَرَ
 أَفْقَارُ الْيَقِينِ : فِي مَقَامِ صُدُورِ الْعَارِفِينَ : آمِينَ
 آمِينَ : يَا رَحْمَتَ الرَّحِيمِينَ : اللَّهُمَّ وَمَا زَهَرَ

سید من اسد اللہ
 عبد الواحد
 من لطفه ورفيقه
 اذ منه نشأ و به ظهر
 اذ هو الذي تبى و هذا اك
 عبد القادر غوث الثقلين
 قاسم الارزاق
 علي المرتقي و المدا
 الخلق
 ابراهيم الامين
 العرب و الفرس و الهند
 ضياء الانبياء
 احمد الصفات
 ال محمد
 و رمزه
 حمده
 الرؤف الرحيم
 الكرام
 افكار اليقين
 آمين
 آمين
 يا رحمة الرحيمين
 ما زهر

هذه الاضيعة مباركة و شريفة يا عظيم يا ذا الجلال
جيبات احملا رضا المولى العفو الكريم يا ميمون
كتبه الفقير

١٠ أحمد رضا القادري غفرله في مآدرهارة المطهرة ٢١ محرم
يوم الجمعة سنة ١٣٠٥ هـ

نقل از اصل کہ بہ دست وقلم خاص حضرت مولانا المصنف حسب فرمایش حضرت قباچی کجعتی
والہ ماجد شیعہ محمد امین ابن صاحب دامت برکاتہم العالیہ قلم برداشتہ کہ سودہ اش
بہیں بیغنے بودار قلم رفتہ برداشتہ شد (محمد میاں قادری عفی عنہ) مارہدی

هذه شجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء

شجرہ منظومہ معترفہ کاشف سکتوم فریل آلام و ہوم دافع محن و غموم حضور
فیض گنجور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت علیہ الرحمہ - از حضرت عظیم البرکت
رفیع الدرجۃ مولانا مولوی حاجی شاہ محمد اسماعیل حسن میاں حنا زیدت کاتھما رہری

ناصر سنت کا سیر بدعت

۱۔ وضیائے دین و ملت

محورِ فضاے حضرتِ عزت

طریقہ اعلیٰ حضرت

پرتو و علس مہر نبوت

صلی اللہ علیہ وسلم

سید حمزہ آل محمد

آل رسول و آل احمد

شفقتن المہاجمہ ارشد

سنہ ہجرت اکرم و امجد

[illegible]

7.

شہد شفاعتی علیہ السلام

صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ جمال اہل ولایت
شاہ بھکاری کاں سخاوت

شاہ محمد عین عنایت
قاضی شرع ضیاء ملت

آمنہ ہائے ماہ رسالت
صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ با والدین معظم
موسیٰ پاک و علی معظم

سید ابراہیم مکرم
احمد جیلان شاہ حسن ہم

ہم برکات نبی اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم

سید ابو صالح شہ والا
غوث الاعظم ازہمہ بالا

شاہ محی الدین معلی
عبد الرزاق احسن الاالا

ابن رسول اللہ تعالیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم

بواحسن ہمگارا قاست
عبدالواحد قانی وحدت

شاہ مبارک اصل سعادت
بوالفسر حطر سوسی نسبت

نوابان شاہ نبوت
صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ جنید و سری سقطی
کاظم و جعفر باقر معنی

شبلی شافع بندہ مخطی
شہ معروف و رضاے منطی

رحمتہ و حرمتہ انہی ذریعہ

صلی اللہ علیہ وسلم

شہد شہید ال شاہ و احمر
سید عالم غیب و مشاہد

غابر ساجد ابن امام
حیدر صفدر شیر مشاہد

بد و مکار و ختم محاسن
صلی اللہ علیہ وسلم

ترکیب صلواتی الاسرار شریف معرو بہ دو گانہ غوثیہ

بعد نماز مغرب دو رکعت نماز نفل بہ نیت صلاۃ الاسرار برائے تقرب
الی اللہ تعالیٰ و ہدیہ روح پر فتوح سیدنا عیسیٰ اعظم رضی اللہ
تعالیٰ عنہ پڑھی جائیں اور گیارہ گیارہ بار بعد الحمد شریف ہر رکعت
میں سورہ اخلاص پڑھی جائے بعد سلام حمد و ثناء الہی کرے اور
بہتر ہے کہ یوں کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ اَیُّمًا مَّعَ دَوَامِکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ
حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُودِکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰی دُوْنَ
مَشِیَّتِکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا یُرِیْدُ قَائِلُہٗ اِلَّا رِضَاکَ وَ لَکَ
الْحَمْدُ حَمْدًا اَعِنْدَ کُلِّ طَرَفَةٍ عَابِدٍ وَ تَقْشِ کُلِّ نَفْسٍ
یا احمد شریف و آیۃ الکرسی بہ نیت ثنا یا قاضی تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کافی ہے۔

پھر درود و سلام حضور سید الانام علیہ افضل الصلاۃ والسلام کی روح پاک
کی نذر کرے۔ اور درود غوثیہ ہونا مناسب ہے اور فقیر اسے یوں پڑھتا
ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُودِ وَ الْکَرَمِ
وَ اِلٰہِ الْکِبَرِ اَمَّا ذَا بِنَبِہِ الْحَکِّی لَعْنَةُ الْحَسَنَةِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ بَارِئُ

دُعا کے پیر کیا۔ بار بار سنیں اللہ یا نبی! اللہ اجنبی و امدادی
 فی قضاء حاجتی یا قاضی الحاجات و پھر نیاز و قدم جانب بغداد
 مقدس ادب اور خشوع و خضوع کے ساتھ چلے اس طرح کہ گویا بغداد
 مقدس میں حاضر ہے اور روضہ النور کے سلسلے موجود ہے اور سیدنا
 غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہا ہے
 کہ حضور مزار پر انوار میں مستقبل قبلہ تشریف فرما ہیں اور نظر کرم سے اُس کے
 حال زار کو ملاحظہ فرماتے اور عین عنایت سے اسے محتاج سمجھ کر اپنی طرف
 بلاتے اور قدم رکھنے کی اجازت فرماتے ہیں ہر قدم پر یا غوث الثقلین
 یا کرم الطرافین اغثنی و امدادی فی قضاء حاجتی یا
 قاضی الحاجات دُعا جاتے پھر اپنے مقصد کے لیے توسل حضور
 سید المرسلین صلوات اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و صحبہ و ابنہ و حزبہ جمیعین
 و توسل حضور سیدنا غوث اعظم معظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ احکام و زاری
 کے ساتھ دعا کرے آداب دعا ملحوظ رکھے جن کا نہایت خلاصہ جو اہل البیان
 شریف میں حضرت والد ماجد قدس سرہ الغریز نے تحریر فرمایا ہے پہلے
 تین بار یا ارحم الراحمین یا بدیع السموات و الارض یا
 ذا الجلال و الاکرام کہے اور اُمین پر ختم کرے اور پھر درود
 شریف پڑھ کر الحمد للہ رب العالمین کہے کہ ابتدا و انتہا درود شریف پر
 ہو دعا کو درود شریف پر کی طرح ہے اور درود شریف یقیناً مقبول ہے
 اور دعا کی دونوں طرفیں جب قبول فرمالیں تو کریم کی شان عالی اس سے
 عالی ہے کہ طرفین کو قبول فرمائے اور اُس کے وسط کو چھوڑ دے۔

صلوات کن فیکون

کہ منقول از حضرت چشت رحمہ اللہ تعالیٰ علیہم است برائے دفع مہمات
و دشواریا و شرت حصول مدعا اثر عظیم دارد۔
در شب چار شنبہ و شب پنجشنبہ و شب جمعہ بخواند ترکیبش اینکہ وضو کند و
بجلوت رود۔ و بخنور قلب و خلوص نیت دو رکعت نماز بخواند در اول
رکعت سورہ فاتحہ یکبار و سورہ اخلاص صد بار و در رکعت دوم سورہ فاتحہ صد بار و اخلاص
یکبار و بعد سلام ایں عبارت صد بار آسان کنندہ دشواریا و روشن کنندہ تاریکیها
پسترازاں استغفار صد بار بعد ازال درود شریف صد بار بخواند
تا دو شب و شب سوئی بعد ایں دو رکعت کلاہ یا عمامہ پنجہ بر سر دا
باشد از سر بر آورده آستین خود بگردن اندازد و متضرع و زاری
بحضرت باری بجاہ بار التجاے قضاے حاجت نماید انشاء اللہ العزیز
زود بدرجہ اجابت رسد۔

۱۵ اسعفی اندازی من کل ذنب والوہ ابہ ۱۲ نہ
بخانی

سرِ پائے اکرم کارِ غوثیت رضی اللہ تعالیٰ عنہ از حجتہ مبارکہ
منظومہ و مشرحہ حضرت سید محمد تقی علیہ السلام

از بیاض کرم ذی اکرم سید محمود جان صبا قادری نوری زبیر مجتہم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نخلہ و ضلی علی رسولہ المکرم

بعد ازال سن طالب تعریفِ غوث
ذکر شدہ ہے نذرِ شہ کو جان لا

محمد بن لغت بنی توصیف غوث
غوثِ اعظم کے فدائی کن لا

حنیفہ اقدس کہ عین نور ہے ترتیب ترتیب و اس کا لکھوں وہ مبارک نثر ہے نثر و نثار	ہجۃ الاسرار میں مذکور ہے گوہر مٹور کو لڑیوں میں لوں یہ نثر یا نظم ہو شعرے شعار
---	--

اخبرنا قاضی القضاۃ شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن الامام
عماد الدین ابی اسحق ابرہیم بن عبد الواحد المقدسی قال
اخبرنا شیخنا الامام العالم الربانی موفق الدین ابو محمد
عبد اللہ بن احمد بن محمد بن قدامۃ المقدسی قال کان
شیخنا شیخ الاسلام محی الدین ابو محمد عبد القادر الجیلانی
نحیف البدن۔

وہ اکبر اجیم نازک خوشنما جس پر و این خلدیں اپنی پھین	وہ بخافت میں تراکت کی ادا یاسمین نہیں سمن گل نستر
---	--

رَبْعُ الْقَامَةِ عَرِيضُ الصَّدْرِ

قد میا نہ سر و باغ مصطفیٰ کیوں نہوسینہ کشادہ دلکش	سینہ چوڑا صحن بارغ اصطفیٰ حاشیہ ہے شرح صدر شاہ کا
--	--

عَرِيضُ الْحَيَّةِ طَوِيلُهَا

ہو عریض آن کی محاسن اور طویل عرض و طویل ریش۔ وافر باوقار	ہیں جزیل مان کے محاسن باور جلیل طویل عرض ساکلاں کے ذمہ دار
---	---

أَسْمَرُ اللَّوْنِ

خوبی حسن و ملاحست بھری
وہ سنہر پھول باغ نور کا

اسم اللہ ان کی رنگت گندی
گندمی رنگت سہانی دلکش

مَقْرُونُ الْحَاجِبَيْنِ

سو ملاں عید ہوں جس پر نثار
لو مبارک قادریو عید عید
جان کہنہ دیکھ جان تازہ لو
یہ مہ جاوید ہے عید مدام

ابوے پوستہ کی دلکش بہار
دونوں ماہ عید کی یکجا ہے دید
شاد شادال جان دل قرباں کرو
شام تک عید مہ نو ہے تمام

أَدْعِ الْعَيْنَيْنِ

یعنی آنکھیں بڑی اور سر مہ گیس
جو عیاں دیکھیں رسول اشد کو
دید اکبر سے بگڑے آنکھ ہے
مصطفیٰ میں فیض گستر آنکھ واہ
باغ مازخ البصر سے خوشہ چیں

ادع العینین ہر وصف میں
کیا بڑی آن بڑی آنکھوں کی ہو
کیا بڑی اشد اکبر آنکھ ہے
وہ خدا میں بندہ پرور آنکھ واہ
قدرتی بے سر آنکھیں سر گیس

ذَا صَوْتٍ جَهْوَرِيٍّ

وہ بلند آواز بلند آواز ہے

جہوری الصوت خوش انداز ہے

وَمَمْتٌ بِحَيٍّ وَقَدْ رَعَىٰ وَعَسَلِمٌ وَحَيٍّ

علم والا کامل و پاک دوست

ہر عجب روشن روشن رتبہ رفیع

سودرودیں سو تھیت سو سلام
سے پاک ہو درودوں کا نزول
تا ابد ہر آن ہر لحظہ دوام

بعد جد اس جو دہر صبح و شام
اس سراپا نور پر بعد رسول
بے حد بے انتہا بے حد دام

دعا

قادر یوں پر تری رحمت رہے
اُن سے جو کچھ کام ہو رافت سے ہو
بعد مردن خل عزت میں چلیں
یہ پکارے جائیں اُن کے نام سے
یَوْمَ تَدْعُو كُلُّ نَاسٍ بِمَا كَانُوا
سب انہیں ہیں پائیں رضوان اور رضا
ان میں اٹھیں عیش خلدان میں کمریں
روز مردن اُن کی خاک راہ ہو
سید والا حسب صالح جوان
میں بھی ہوں محمود تن مسعود جان

یا الٰہی اُس سراپا کے لیے
تیری رافت حفظ ہر آفت سے ہو
زندگی بھر ناز و نعمت میں چلیں
جب گروہوں کی پکار اُس جا پڑے
ان کی دعوت میں ہو شامل اُن کا نام
یہ رضا اور اس کے اجاب اقربا
ان میں ہوں ان میں ہیں ان میں میں
جیتے جی بندہ غلام شاہ ہو
وہ محرک نظم کے محمد جوجان
وہ بھی ہوں مسعود تن محمود جان

يَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجِبْ قَوْلِي اَجِبْ
اَسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَسْتَجِبْ

نصائح عورتیں

موعظہ قادریہ

۱۳ ۴۱

نمکھا و نصی علی سولہ الکریم
(۱) اے پسر سچائی اور پاکیزگی لازم
رکھ کر اگر یہ بنوں تو کوئی بشر اللہ عزوجل
سے قرب حاصل نہیں کر سکتا جو اپنے بوجے
سے صبر و خلوص کا معاملہ رکھتا
ہے ہر وقت اس واسطے کنارہ کش
رہتا ہے۔

(۲) اے پسر بدوں کی صحبت اچھوتی
برگانی میں ڈالے گی۔

(۳) کتاب اللہ و سنت رسول اللہ
علیہ السلام کے سایہ
میں چل کر نکاح پائے گا۔

(۴) چار چیزیں تمہارے دین جانے
کا سبب ہیں (۱) یہ کہ جو جائزہ برائے
میں نہیں کرتے (۲) یہ کہ جو نہیں جانتے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
(۱) یا عذہم علیک بالصّدق
والنّصاف فلیکلاہما لمد یتقرب
بشر اللہ عزوجل من
عامل مؤلاہ بالصّدق والنّصاح
استوحش من سؤلہ فی المساء
والصبح۔

(۲) یا عذہم صبحک لہ شرار
توقعک فی سوء الظن بکلاہما
(۳) امش تحت ظل
کتاب اللہ عزوجل وسنتہ
رسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و
آلہ وسلم۔

(۴) ذہاب دینکم
بثلاثہ شے یہ کہ جو جائزہ
میں نہیں کرتے (۲) یہ کہ جو نہیں جانتے

جان و مال کی قربانی

محبت کو برا سمجھنا

کتاب و سنت پر عمل نہ کرنا

چار چیزیں دین کا سبب

سَمِعُوا لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَتَأْتِيَ
 أَنْكُمْ سَمِعُوا لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 فَتَبْعُونَ جَهْلًا الرَّابِعُ إِنَّكُمْ
 تَمْتَعُونَ لِلنَّاسِ مِنْ تَعْلَمُ مَلَا
 يُعْلَمُونَ -

(۵) إِنْ كَانَ لِي فِي الْقِيَمَةِ
 شَيْءٌ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَجَلَ
 أَلْقَا لَكُمْ مِنْ أَوْلِيكُمْ إِلَى
 أَخِيكُمْ -

(۶) اصْبَحُوا الْعُلَمَاءَ الْمُتَّقِينَ
 فَإِنَّ صُحْبَتَكُمْ بِهِمْ بَرَكَةٌ عَلَيْكُمْ
 وَلَا تَصْبَحُوا الْعُلَمَاءَ الَّذِينَ لَا
 يَعْلَمُونَ بَعْلَهُمْ فَإِنَّ صُحْبَتَكُمْ بِهِمْ
 سُوءٌ عَلَيْكُمْ -

(۷) هَذِهِ الدُّنْيَا جَرَاءٌ وَإِيَّاكَ
 سَفِينَتُهَا وَلِهَذَا قَالَ لِقَامٍ الْحَكِيمِ
 رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ يَا بَنِي الدُّنْيَا جَرَاءٌ
 وَلَا إِيْمَانٌ سَفِينَتُهَا وَالْمَلَأَ الطَّاءِ
 وَالسَّاجِلُ الْآخِرَةُ -

(۸) يَا عَلَامُ الْعَمَلِ بِالْقُرْآنِ
 وَفِيكَ عَلَى صُنْدُوقِهِ وَفِيكَ

اُس پر عمل کرتے ہو (۳) - جو نہیں
 جانتے اُسے نہیں سیکھتے تو جان لوں گی
 پر دی کرنے لگتے ہو (۴) یہ کہ تم لوگوں
 کو اُس کے سیکھنے سے روکتے ہو جسے
 وہ نہیں جانتے -

(۵) اگر روز قیامت اللہ کے یہاں
 مجھے کوئی منصب عطا ہوا تو تم مجھے
 بوجہ ضرور ضرور اٹھالوں گے -

(۶) پرہیزگار علماء کی صحبت اختیار کرو
 کہ اُن کی صحبت تمہارے لیے برکت ہو
 اور اُن علماء کی صحبت میں نہ بیٹھو جو اپنے
 علم پر غافل نہیں کہ اُن کی صحبت تمہارے
 لیے نوبخت ہے -

(۷) یہ دنیا سمندر ہے اور تیرا ایمان
 کشتی اسی لیے لقمان حکیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
 نے فرمایا اے میرے بچے دنیا دریا ہے اور
 ایمان سفینہ ہے اور طاعات ملاح ہیں اور
 آخرت ساحل ہے -

(۸) اے لوگو! اُن پر عمل کرو اللہ کے
 رسول فرماتے ہو اُن کی معرفت کرو

خود غرضت ان کے قیامت میں آئے
 بوجہ انہیں گئے

مستحق علم کی صحبت با محنت برکت آتی ہے
 نام کی صحبت با محنت نوبخت ہے

بنا سمندر پر ایمان کشتی اور
 طاعت ملاح اور آخرت ساحل
 رسالت پیامی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

9 (یا مَنْ يَمِيدُ الْجَنَّةَ
شَرَاءً هَاوِ عَمَارَتَهَا الْيَوْمَ لَا غَدًا
وَالْكَوَاءُ أَتْخَارُهَا وَاجْرَاءُ الْمَاءِ
فِيهَا الْيَوْمَ لَا غَدًا)

10 (يَا غُلَامُ صُمِّ إِذَا أَفْطَرْتُ
وَأَسِ الْفَقْرَاءَ بِسْتِي مِنْ
إِطَارِكَ وَلَا تَأْكُلْ وَحْدَكَ
فَإِنَّ مَنْ أَكَلَ وَلَمْ يَطْعَمْ يَخْأَ
عَلَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَدِّ)

11 (يَا قَوْمِ الصَّوِّ الْقُرْآنَ
بِأَعْلَى بِهِ لَا بِالْجَاهِلَةِ فِيهِ
الْإِعْتِقَادُ كَلِمَاتُ يَسِيرَةٍ وَ
الْأَعْمَالُ كَثِيرَةٌ عَلَيْكُمْ بِإِيمَانٍ
بِهِ صَدِّقُوا بِقُلُوبِكُمْ
وَأَعْمَلُوا بِأَجْوَادِكُمْ اسْتَغْلُوا بِمَا
يَنْفَعُكُمْ لَا تَلْتَفِتُوا إِلَى عَقُولٍ
نَاقِصَةٍ ذَنْبُهُ

12 (أَحْذَرُوا مِنَ الْغَيْبَةِ

اور سنت پر عمل چاہیے جس سے رسول اللہ
سے اللہ تعالیٰ فیہ وسلم سے دعا ہے کہ

9 (۱) جنت کے طالب جنت کی
خریداری اور اُس میں مکان کی تعمیر
آج ہر کل نہیں اور اُس میں نہیں کھوڑنا اور نہ
پانی رمال کرنا آج ہے کل نہیں۔

10 (۱) پسر روزہ رکھو اور جب افطار
کرتے تو اپنی افطار کی اس سے کچھ فقر کو دے
اور تنہا نہ کھا کہ جس نے خود ہی کھایا اور
دوسرے کو نہ کھلایا اُس پر محتاجی و گداری
کا اندیشہ ہے۔

11 (۱) اے قوم قرآن کی خبر فراہمی اُس پر
عمل میں ہے نہ کہ اُس میں مجملہ کرتے سے
اعتقاد دی باتیں تھوری ہیں اور اعمال
کثیر۔ قرآن پر ایمان لازم ہے اُس کی
دل سے تصدیق کرو اور جو ارجح سے عمل
اُن باتوں سے شغل رکھو جو تمہیں نافع ہوں
اور ناقص کہیں عقلوں کی جانب التفات
نہ کرو۔

12 (۱) غیبت سے پرہیز کر دو

۱۰ کو اللہ جنت جنت کی خریداری
آج کل نہیں

۱۰ سے خود کھانا دوسروں کو نہ کھانا اگر محتاجی
و گداری ہو تو ہے

۱۱ کے قرآن کی خبر فراہمی اُس پر
عمل میں ہے نہ کہ اُس میں مجملہ کرتے سے

۱۲ غیبت سے پرہیز کر دو

فَاتَّخَذَ زَاكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَذَكَّرُ
النَّارُ الْخَطْبَ مَا يَقْوُدُهَا
مَنْ أَفْلَحَ قَطُّ وَمَنْ خَرَفَ
بِمَا قَلَّتْ حُرْمَتُهُ بَيْنَ النَّاسِ -
(۱۳) اخْذُ رُؤُوسِ النَّظَرِ
بِشُكْوَةٍ فَإِنَّهُ يَزِدُّ عَ الْمُعْصِيَةِ
فِي قُلُوبِكُمْ وَعَاقِبَتُهُ غَيْرُ
مُحْمُودَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ -
(۱۴) اخْذُ رُؤُوسِ الْيَمِينِ
الْمَاذِيَةِ فَإِنَّهَا تَزْكِي الدَّيَّانَ
بِدَوِّعٍ وَتَذْهَبُ بَرَكَتُهُ لَا مَوْلٍ
وَلَا آذِيَانِ -

(۱۵) مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا
عِنْدَ الْمَوْتِ يُكْشَفُ عَنْ
بَصَرِهِ فَيَرَى مَا لَهُ فِي الْجَنَّةِ
نُشِيرًا لِيَبْلُغَ الْخُورَانِ وَالْوِلْدَانِ
وَيَصِلُ إِلَيْهِ مِنْ
طِيبِ الْجَنَّةِ فَيُطِيبُ لَهُ الْمَوْتُ
فَالسُّكْرَاتُ -

(۱۶) أَقْلُ مَا تَكَلَّمَ آدَمُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالسُّرِّيَانِيَّةِ

نیکیاں اس طرح نکالیں گے جیسے لکڑی و
آگ - جو شخص غیبت کرے گا وہ کبھی
نجاح یاب نہوگا اور جو غیبت کرتے ہیں
مشہور ہو اسکی آبرو لوگوں میں کم ہو جاتی ہے -
(۱۳) شہوت کے ساتھ نظر سے بچو کہ
وہ تمہارے دلوں میں گناہ کا بیج بونی
ہے اور اس کا انجام دنیا و آخرت
میں بُرا ہے -

(۱۴) جموئی قسم سے بچو کہ آبا دیوں
کو چٹیل میدان کر چھوڑتی ہے اور مال و
دین کی برکتیں لی جاتی ہے -

(۱۵) ہر مسلمان کی موت کے وقت
اُس کی نگاہ سے پردہ اٹھا دیا جاتا ہے تو
جنت میں جو اُس کے لیے ہے وہ سب دیکھتا ہے
اُس کی جانب حور و غلمان اشارہ کرتے ہیں -
اور جنت کی خوشبو اُسے پہنچتی ہے تو اُسے
وہ موت اور سکرات اچھے معلوم ہوتے

ہیں

(۱۶) آدم علیہ الصلاۃ والسلام کو سب
سے پہلا کلام زبان سریانی میں تھا

بہاؤ اللہ دلیلیں دے گا کہ ان کو اللہ کا نیک بندہ بنایا اور عزت میں لے کر

محو و شمس کر کے کہا جاتا ہے کہ ان کو اللہ کی عزت میں لے کر

محو و شمس کر کے کہا جاتا ہے کہ ان کو اللہ کی عزت میں لے کر

يَوْمَ تَسْأَلُ عَنْ نَفْسِكَ وَالنَّفْسُ لَا يَصْرِفُ
وَاِذَا دَخَلُوا الْجَنَّةَ تَكُونُ مِنَ الْغَابَةِ
بَلَّغْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶) وَاللَّهُ ثُمَّ وَاللَّهُ إِنَّ
أَحْوَالَ الْأَوْلِيَاءِ كَأَحْوَالِ الْأَنْبِيَاءِ
لَكِنَّ لِقَبَهُمْ غَيْرُ الْفِ بِيَهُمْ
الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُسَوِّتُ لَا
يُزَكَّانِ إِلَيْهِمْ مُنِيرٌ وَفَكِيرٌ
لَا نِيَمُ شَفَعَاءُ الْخَلْقِ
هَكَذَا هُوَ لَا عِلَّ مَا سَبَوْنَ
لَا نِيَمُ غَوَاصُ الْخَلْقِ

(۱۸) فِي النَّفْسِ إِرَادَتَانِ
وَهَا ضِدَّانِ إِرَادَةٌ مَا سَوَى
الْحَقِّ وَإِرَادَةٌ الْحَقِّ فَهَمَّا
يُصْلِحَانِ وَيَهْتَدَانِ إِلَى أَنْ
يَتِمَّ أَرْبَعُونَ سَنَةً وَهُوَ
مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَلَغَ أَرْبَعِينَ
سَنَةً وَلَمْ يَغْلِبْ خَيْرٌ لَهُ
شَرٌّ فَلْيَتَجَهَّزْ إِلَى النَّارِ
إِنَّهُ رَدَّ إِلَى هَذِهِ الْأَصْرِ

دو روزہ فیست مسرتی زبان میں
سے حساب ہوگا اور جب جنت میں داخل ہوگا
پہلی کا صد محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بان جنت کرے

دعا ہذا کی قسم خدا کی قسم بیشک اولیاء کے
احوال انبیاء کے کرام کے احوال سے مشابہ ہیں
لیکن ان کے لقب ان کے القاب بھی
نہیں انبیاء و مرسلین کے پاس متکذیر حافر
نہیں ہوتے کہ وہ تو خلق کے شفیع ہیں
یہ ہیں ان سے حساب نہ ہوگا کہ یہ خواص
خلق ہیں۔

(۱۸) نفس میں دو ارادے باہم
متضاد ہیں ایک ارادہ غیر حق کا دوسرا
حق کا۔ تو وہ دونوں باہم صلح کرتے اور
لڑتے رہتے ہیں یہاں تک کہ چالیس سال
پورے ہوں پھر ایک غالب ہو جاتا ہے اور
یہی مراد نکاح صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس
ارشاد سے ہے چالیس سال کو پہنچ جائے اور
اُس کی نیکی بری پر غالب نہ آئے تو وہ جہنم جانے
کے لیے تیار ہو جائے۔ اس فرمان میں اسی پہل
بنا تب مشابہ ہو۔

اولیاء انبیاء سے ہیں جس طرح انبیاء سے ہیں مشابہت میں آتے

نفس کے دو ارادے ہیں ایک اس کا اور ایک حق کا۔ دونوں میں صلح ہو جائے تو جہنم نہ جاتا

۱۹۔ لَا يَتَّبِعُ النَّبِيَّ إِذَا دَعَا إِلَى خَيْرٍ
عَلَى الْمُلُوكِ إِلَّا يُعَذِّبْهُ لِيُبْقِيَ
إِيمَانَهُ وَتَقَانِيَهُ وَفَوْقَهُ عَلَيْهِ
بِاللَّهِ وَزُهْدَهُ وَتَمَكُّنَهُ مِنْ
الْمَعْرِفَةِ وَالْإِسْنِ بِاللَّهِ فَيَذَلُّونَ
لَهُمْ بِقُوَّتِهِ بَخْرُ جَوْنٍ
بِقُوَّتِهِ -

(۲۰) الْمُؤْمِنُ الْمُوقِنُ مَا يَخْلِفُ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَا يَكُونُ
بَخِيلًا عَنْ عِشْيِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
أَنَّهُ قَالَ لَا بَلِيسَ مَنْ أَحَبَّ
الْخَلْقَ إِلَيْكَ قَالَ مُؤْمِنٌ وَبَخِيلٌ
قَالَ مَنْ الْبُخْصُ ثُمَّ إِلَيْكَ
قَالَ فَاسِقٌ كَرِيمٌ قَالَ لَهُ
لِمَ ذَلِكَ قَالَ لَا إِنِّي أَرُجُو
الْمُؤْمِنَ الْبَخِيلَ أَنْ يُزَوِّجَهُ
بِخَلِّهِ فِي الْمَعْصِيَةِ وَأَخَافُ
مَنْ أَلْفَا مِنْ الْكِبَرِ ثُمَّ أَنْ
تُحْيِي سَيِّئَاتِهِ بِكَرَمِهِ -

(۲۱) التَّوْحِيدُ قَرْضٌ وَصَلَبُ
الْحَقِّ رَشْدٌ وَطَلَبُ مَا لَا يَدُ

۱۹۔ مومن کو وہ شاہیوں کے پاس نہیں
جانا چاہیے۔ مگر جبکہ اس کا ایمان خوب خچہ
اور نہایت مضبوط ہو اور خدا کی معرفت
قوی اور دنیا سے بے رغبتی اور مصروف و
اس باعد میں راسخ ہو تو اب ان کے پاس
جاسکتے ہیں کہ قوی ایمان لیکر جائیں گے اور
قوی ایمان کے ساتھ آئیں گے۔

(۲۰) مومن کامل دنیا و آخرت میں
وعدہ خلافی نہیں کرتا اور بخیل نہیں ہوتا
مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی
کہ انہوں نے ابلیس سے فرمایا خلق میں
تجھے سب سے پیارا کون ہے اس نے عرض
کی ہوس بخیل فرمایا تجھے ان میں سب سے
زیادہ پسند کون ہو گز ارش کی فاسق
کریم فرمایا یہ کیوں۔ عرض کی اس لیے کہ مجھے
اسید ہو کہ مومن بخیل کا بغل اُسے مصیبتیں
ڈالے اور فاسق کریم سے ڈرتا ہوں کہ اس
کے سیئات اس کے کرم کے سبب محو
ہو جائیں۔

(۲۱) توحید فرض ہے اور طلب حلال
فرض ہے اور ضروری علم کی طلب فرض ہے۔

عالم جبکہ زائد کامل و متواضعانوں سے دور

مومن بخیل اور فاسق کریم (کافی) کا فرق

مخالف

توحید و طلب حلال و علم ضروری و طلب حلال
فرض ہے اور ضروری علم کی طلب فرض ہے۔

مِنَ الْعِلْمِ فَهِيَ وَهِيَ الْحِلْسُ
فِي الْعَمَلِ فَرَضٌ وَتَرْكُ الْعَوْنِ
عَلَى الْعَمَلِ فَرَضٌ۔

(۲۳) اَلَّتَّمَنِيْ وَادِي الْحُمُوتِ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَيَاكُمْ وَالتَّمَنِيْ وَادِي الْحُمُوتِ
تَعْمَلُ هَلْ اَهْلُ الشَّرِّ وَتَتَمَنَّى
ذَرَجَاتِ اَهْلِ الْخَيْرِ۔

(۲۳) مَنْ غَلَبَ رَجَاءُ
خَوْفِهِ تَزَنَّدَقَ وَمَنْ غَلَبَ
خَوْفُهُ رَجَاءُهُ قَنَطَ وَالسَّلَامَةُ
فِي اِعْتِدَالِ الْيَقَالِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ وَزَنَ خَوْفُ
الْمُؤْمِنِ وَرَجَاءُهُ لَأَعْتَدَلَا۔
(۲۴) مَنْ اُسْتَدَّتْ مَعَابِرُ
وَدَلَّاهُ وَاَصْرَ عَلَيْهِمَا وَلَمْ
يَتَّبَعْ وَلَمْ يَنْدَمْ فَقَدْ جَاءَ
بِرَيْدِ الْكُفْرِ اِنْ لَمْ يَتَدَارَكَ
اَلَا مَرُ۔

(۲۵) اَلْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ فِي
قُتُوبِ الْمُؤْمِنِينَ الْاِيْمَانَ

اور عمل میں اختصاص فرض ہے اور نیک
کام پر بلا زینت فرض ہے۔

(۲۳) آرزو و حماقت کا میدان ہے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آرزو
سے بچو کہ وہ وادی حماقت ہے تو بدول
کے سے علی کرتا ہے اور نیکوں کے مراتب
کی آرزو کرتا ہے۔

(۲۳) جس کی امید اس کے خوف پر غالب
ہوئی وہ زندقہ ہوا اور جس کا خوف اس کی
امید پر غالب ہوا وہ رحمت خدا سے ناامید ہوا
اور سلامتی خوف ورجا کے اعتدال میں ہے
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم
کے خوف ورجا تو لے جاؤ تو دونوں برابر ہوں
(۲۴) جس کی نافرمانیاں اور نصیحتیں شدید ہوں
اور ان پر اڑا رہا ہے اللہ توبہ نہ کرے تا دم نہ ہو تو
بے شک قاصد کو اپنا اگر حکم اسی کی
دست گیری نہ فرمائے۔

(۲۵) حق تعالیٰ نے ہر مومن کے دل
میں ان کے بے ایمانی سے پہلے ایمان لکھ دیا

یہ عمل آرزو میدان حماقت ہے

سلامتی خوف ورجا کے اعتدال میں ہے

اگر علم الکیا زکا صدقہ

خدا نے ہر مومن کے دل

قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَهُمْ هَذَا سَابِقَةٌ
وَلَا يَجُوزُ الْوُقُوفُ مَعَ السَّابِقَةِ
فَلَا يَكُنْ عَلَيْهَا بَلْ يَجْتَهِدُ
وَيَتَعَرَّضُ وَيَبْذُلُ الْجَهْدَ
يَجْتَهِدُ فِي تَحْصِيلِ الْإِيمَانِ
وَالْإِيقَانِ وَتَتَعَرَّضُ لِنَفَاثَاتِ
الْحَيَاةِ وَجَلَّ وَمَلَأَ زِمُّ
الْوُقُوفِ عَلَى بَابِهِ -

(۲۶) اَللّٰهُ تَعَالٰی اَمْرٌ
اَلْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ فِیْ جَمِیعِ الْاَحْوَالِ
وَقَدْ اَقَالَ بَعْضُهُمْ حَمْدُ اللّٰهِ
عَلَيْهِ اَلْحَمْدُ كُلُّهُ فِیْ کَلِمَتَيْنِ اَرَادَ
اَلْمُرَّةَ لِلّٰهِ وَالسَّقْفَةَ عَلَى
خَلْقِ اللّٰهِ -

(۲۷) كُلُّ مَنْ لَا یُعْظِمُ
اَمْرَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا یَشْفِقُ
عَلٰی خَلْقِ اللّٰهِ فَهُوَ بَعِیدٌ
مِّنَ اللّٰهِ اَرْحٰی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ
اِلٰی مُوسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ
اَرْحَمُ حَتّٰی اَرْحَمَ اِلٰی رَحْمَتِ
مَنْ رَحِمَ رَحْمَتَهُ فَاَدْخَلَتْهُ

بات پہلے ہی ہو چکی ہے مگر اس پر غور
اللہ بھروسہ کر بیٹھنا جائز نہیں بلکہ ہم کوشش
کریں گے اللہ بچھے نہ بیٹیں گے اور شفقت
جھیلیں گے۔ اور ایمان و یقین کامل کی
تحصیل میں سعی کریں گے اللہ ہم رحمت
حق عزوجل کے لیے آگے بڑھیں گے
اور اس کے باب کرم سے جدا نہ ہوں گے۔

(۲۸) تمام احوال میں امر الہی کی تعظیم
کا نام تو یہ ہے ولند بعض بندوں نے
فرمایا نیکی و باتوں میں منحصر ہے امر الہی
کی تعظیم اور خلق اللہ پر شفقت۔

(۲۹) جو شخص امر الہی عزوجل کی تعظیم اللہ
خلق اللہ پر شفقت نہ کرے وہ اللہ سے
دھڑی اللہ عزوجل ہوسا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی
عرفت دعا کی کرتے اوروں پر رحم کر دیں تم پر
رحم کرو نکا بیشک میں رحیم ہوں جو
مزدنی کرے گا میں اس پر رحم کرو نکا
اور اسے اپنی جنت میں داخل کرو نکا

تقریباً امر الہی کا نام ہی ہے امر الہی پر شفقت
نہ امر الہی کی تعظیم اور خلق اللہ پر شفقت

جو امر الہی کی تعظیم اور خلق اللہ پر شفقت نہ کرے وہ اللہ سے
دور ہو۔ اللہ رحیم ہے تم دوسرے پر رحم کرو

جَنَّتِي كَيْطَاطِي بِلِلرَحْمَاءِ -

(۲۸) مَنْ صَحَّ إِيمَانُهُ بِاللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ وَبِقُدْرَةِ وَسَلْمِ كُلِّ
أَمْرِهِ إِلَيْهِ وَلَمْ يَحْصُلْ
لَهُ شَيْءٌ يَكْفِيهِمَا لَا يَشْرَاكَ
بِالْخَلْقِ وَلَا سَبَابَ وَلَا
يَقْتَدِرُ بِهَا فَاذًا مُحَقَّقٌ
فِي هَذَا سَلَمِهِ مِنَ الْأَفَاتِ
فِي جَمِيعِ أَحْوَالِهِ لَمْ يَسْتَقِلْ
مِنَ الْإِيمَانِ إِلَى الْأَيْتَانِ
ثُمَّ تَأْتِيهِ الْوَلَايَةُ ثُمَّ الْبَيْتُ
ثُمَّ الْغُرْبَةُ وَدَبَّامَاتُ فِي
آخِرِ أَحْوَالِهِ الْقَطِيبَةُ بِيَا هِي
بِهِ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ
كُلِّ خَلْقِهِ الْحَقِّ وَالْإِنْسِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالْأَرْوَاحِ لَقَدْ مَهَّ
وَلَقَرَّ بِهِ وَتَوَلَّى عَلَى خَلْقِهِ
وَمَمْلَكَةٍ وَمَمْلَكَةٍ وَيَحْيَى وَيَمُوتُ
خَلْقِهِ وَكُلُّ هَذَا سَاسُهُ
وَبَدَايَتُهُ الْإِيمَانُ بِهِ وَ
بُرْسُلُهُ وَالتَّصَدُّقَاتُ بِمَا

تو شادمانی ہے مہربانوں کے لیے۔

(۲۸) جس کا اللہ عزوجل اور اُس کی
تقدیر پر ایمان درست ہو اور اپنے سب کام
اُس کے حوالے کر دے اور ان دونوں باتوں
میں اُس کا شریک نہ بنائے اور خلق و
اسباب کو خدا کا شریک نہ کرے اور سب کام
کا پابند نہ ہو تو جب آدمی اس میں پختہ ہوگا
اللہ تعالیٰ تمام احوال میں اُسے آفات
سے محفوظ رکھے گا پھر وہ ایمان اُسے
ایمان کو پہنچے گا پھر اُسے ولایت
پھر بدلیت پھر غوثیت ملے گی ہے
اور اگشہ آخر میں اُسے قطبیت
ملجائی ہے اللہ عزوجل اپنی تمام مخلوق
جن وانس و ملک و ارواح کے سامنے
اُس شخص کے ساتھ مباہلہ فرماتا ہے اُسے
اُسے بڑھاتا اور اپنا مغرب بناتا اور اُسے
خلق پر حاکم فرماتا اور مالک کرتا اور قدوس
دبست اور خود دوست رکھتا اور
مخلوق کا اُسے محبوب بنا دیتا ہے اور
ان سب کی دنیا و دابت اللہ اور
اُس کے رسولوں پر ایمان اور اُن کی تقدیر پر

آدمی کا ایمان درست اور اُسے اپنے رب کریم پر توکل حاصل ہو تو اللہ عزوجل اُسے تمام آفات سے برحال محفوظ رکھتا پھر وہ ایمان مالک اور اللہ تعالیٰ سے ولایت پروردگار اور اُس کی غوثیت فی الغل ہے۔

بہارِ نبوت

مَسَاسُ هَذَا أَمْرًا لَا سَلَامَ
لَهُ إِلَّا بِإِيمَانٍ ثُمَّ الْعَمَلُ
بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَشَرِيعَةِ
رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثُمَّ إِلَّا خَلَاصُ فِي الْعَمَلِ
مَعَ تَوْحِيدِ الْقَلْبِ عِنْدَ كَمَالِ
الْإِيمَانِ -

(۲۹) ، الْخَوْفُ عَلَى النَّوَاعِ
فَالْخَوْفُ لِلْمُذْنِبِينَ وَالرَّهْبَةُ
لِلْعَابِدِينَ وَالْخَشْيَةُ لِلْعَالِمِينَ
وَالْوَجْدُ لِلْمُحِبِّينَ وَالْهَيْبَةُ لِلْعَاقِلِينَ
خَوْفُ الْمُذْنِبِينَ مِنَ الْعُقُوبَاتِ
وَخَوْفُ الْعَابِدِينَ مِنْ قُوَّةِ
ثَوَابِ الْعِبَادَاتِ وَخَوْفُ
الْعَالِمِينَ مِنَ الشَّرِّ الْخَفِيِّ
فِي الطَّاعَاتِ وَخَوْفُ الْمُحِبِّينَ
مِنْ قُوَّةِ الْقَائِمِ وَخَوْفُ
الْعَارِغِينَ مِنَ الْهَيْبَةِ وَالْعَظِيمِ
وَهُوَ أَشَدُّ الْخَوْفِ لِأَنَّهُ لَا
يَنْأُوْلُ أَبَدًا وَسَائِرُ هَذِهِ
الْأَنْوَاعِ تَسْلُكُنْ إِذَا قُوْلَتُ

اس کی جڑ اسلام و ایمان پھر قرآن
اور شریعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم پر عمل پھر عمل میں احکام و
اُمر کے ساتھ کمال ایمان کے وقت
توحید قلبی -

(۳۹) خوف چند قسم ہے -
(۱) گنہگاروں کا اسے خوف کہتے ہیں
(۲) عابدوں کا اسے رعبیت (۳)
علماء کا اسے خشیت (۴) مجاہدین کا
اسے وجد (۵) عرفاء کا اسے ہیبت -
تو گنہگاروں کا خوف عذاب سے
ہے اور عابدوں کو عبادات کے
ثواب جاننے کا ڈر ہے اور علماء کو
حاجت میں سفسہ گنہگاروں کا اندیشہ
ہے اور مجاہدین کو جو بیدار نہ ہونے کا
کھٹکا ہے اور عرفاء کا خوف غفلت
و حلال الکی سے ہے اور یہی سب
خوفوں میں سخت تر ہے کہ یہ کبھی
زائل نہ ہوگا اور باقی قسمیں جب

خوف کی قسمیں اور ان کی تعریفیں

بِالرَّحْمَةِ وَاللَّطْفِ -

رحمت و لطف کے مقابل آتی ہیں سب
ہو جاتی ہیں -

(۳۰) توکل اپنی طاقت و قوت سے
ٹھکے پروردگار عزوجل پر اطمینان کامل
کرتا ہے -

(۳۱) التَّوَكُّلُ هُوَ التَّوَكُّدُ
عَنِ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ مَعَ السَّكُونِ
إِلَى دَبِّ الْأَرْبَابِ -

(۳۲) يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْكُرُوا لِلَّهِ عَزَّ
وَجَلَّ فَإِنَّهُ قَدْ قَنَعَ مِنْكُمْ
بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ بِالْإِضَافَةِ
إِلَى عَمَلٍ مِنْ تَقَدُّمِكُمْ أَنْتُمْ
الْآخِرُونَ وَأَنْتُمْ الْأَوَّلُونَ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مُحِبًّا فَلَا صِحَّةَ مِثْلِهِ أَنْتُمْ
الْأَمْرَاءُ وَغَيْرُكُمْ مِنَ الْأُمَمِ
الرَّعِيَّةِ -

(۳۳) أَوْلِيَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
مَبَادِيْعُ بَيْنَ يَدَيْهِ لَا
يَحْرُكُونَ حَرَكَةً وَلَا يَخْطُونَ
خَطْوَةً إِلَّا بِإِذْنِ صَرِيحٍ مِنْهُ
لِقُلُوبِهِمْ لَا يَكُونُ مِنْ
الشَّيْءِ الْمُبْدَى وَلَا يَنْبَسُ

(۳۱) اے امت محمد صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اللہ عزوجل کا شکر
کرو کہ وہ بہ نسبت اگلے لوگوں کے
تمہارے ٹھکے سے راضی ہوا
تم پہلے ہو اور قیامت میں اگلے جو -
تم میں اچھا ہے تو اُس جیسا اچھا
کوئی نہیں تم بادشاہ ہو اور اور
اُمّتیں رعیت -

(۳۲) اولیاء اللہ اللہ عزوجل کے حضور
بادیہ رہتے ہیں جب ایک آن کے
قلوب کو مریخ اجازت نہ ملے نہ کوئی
حرکت کرتے نہ ایک قدم چلتے ہیں
نہ مباح چیزوں سے کچھ کھاتے اور نہ
پیتے ہیں اور نہ نکاح کرتے نہ کسی سبابت

توکل کی تعریف

امت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو علم کر شکر کی

اولیاء کرام کا اللہ عزوجل کے حضور

فَلَا يَتَنَبَّهْنَ وَلَا يَقْرَءْنَ فَوَافِي
 جَمِيعِ أَسْبَابِهِمْ إِلَّا بِإِذْنِ صَرِيحٍ
 لِقُلُوبِهِمْ هُمْ قِيَامٌ مَعَ الْحَقِّ
 عَزَّ وَجَلَّ قِيَامٌ مَعَ مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ
 وَالْإِبْصَالِ أَقْرَابِهِمْ إِلَّا مَعَ
 رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يُلْقَوْنَهُ
 بِقُلُوبِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَبِاجْسَادِهِمْ
 فِي الْآخِرَةِ۔

(۳۳) يَا قَوْمِ اصْبِرُوا فَإِنَّ
 الدُّنْيَا كُلَّهَا آفَاتٌ وَمَصَائِبُ
 وَالنَّادِرُ مِنْهَا غَيْرُ ذَلِكَ مَا مِنْ
 نِعْمَةٍ إِلَّا وَفِي جَنْبِهَا نِقْمَةٌ مَا مِنْ
 فَرَحَةٍ إِلَّا وَتَتَّبِعُهَا تَرْجَمَةٌ مَا مِنْ
 سَعَةٍ إِلَّا وَفِيهَا ضِيقَةٌ۔

(۳۴) عَلَامَةُ الْوَلَايَةِ تَحَلُّتُ
 إِلَّا سَتَعْنَاءُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 فِي كُلِّ شَيْءٍ وَالْقَنَاعَةُ لِلَّهِ
 عَزَّ وَجَلَّ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ وَالرَّجُوعُ
 إِلَيْهِ فِي كُلِّ شَيْءٍ۔

(۳۵) الْمُؤْمِنُ يَبْتَدِي بِعِمَارَةِ
 بَاطِنِهِ ثُمَّ بِعِمَارَةِ ظَاهِرِهِ كَالَّذِي

سرف کرتے ہیں۔ روح عزوجل
 مقلب القلوب والاالبصار کے حضور
 کھڑے رہتے ہیں انھیں اپنے پروردگار
 کے سوا قرار نہیں۔ یہاں تک کہ دنیا
 میں اپنے دلوں میں اُس سے لگا پڑتے
 ہیں اور آخرت میں اپنے اجسام کے
 ساتھ اُس سے ملیں گے۔

(۳۳) اے لوگو صبر کرو کہ دنیا
 سب کی سب آفات و مصائب
 ہے اور دنیا میں ایسا نہوتا نادور
 ہے ہر نعمت کے پہلو میں تکلیف
 ہے اور ہر خوشی کے بعد غم یہ قرآنی
 کے ساتھ تنگی ہے۔

(۳۴) ولایت کی تین علامتیں
 ہیں۔

ہر شے میں اللہ عزوجل ہی سے
 نیاز مندی رکھنا۔ ہر امر میں اللہ عزوجل
 پر قناعت کرنا اور ہر چیز میں اُسکی طرف رجوع۔

۳۵۔ مسلمان پہلے اپنے باطن کو درست کرتا
 ہے پھر ظاہر کو جیسے کوئی اپنا گھر بناتا ہے

محتاج

تفہیم

تفہیم

تفہیم

يَعْمَلُ دَارَ اَيْتِيْنِ عَلَى الدَّخْلِ
مِنْهَا مَبَالِغٌ مِنَ الْمَالِ بِأَهْلِهَا
خَرَابٌ فَإِذَا اكْمَلُ عِمَارَتَهَا
بَعْدَ ذَلِكَ يَعْمَلُ بِأَهْلِهَا هَذَا
الْمُبْدَايَةَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَرِضَاةً ثُمَّ إِلَى الْإِنْفَاتِ إِلَى
الْمَخْلُوقِ بِإِذْنِهِ -

(۳۴) يَا غَلَامُ فَهَذَا لِسَانُ
بَلَاءٍ عَمِلَ الْقَلْبُ لَا يَخْطِيكَ
إِلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ خُطْوَةٌ -

(۳۵) السَّيْرُ سَيْرُ الْقُلُوبِ
الْقَرَبُ قَرَبُ الْإِسْرَارِ
الْعَمَلُ عَمَلُ الْمَعَانِي مَعَ حِفْظِ
حُدُودِ الشَّرَاعِ بِالْجَوَازِ
وَالْتَوَاضِعِ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
لِعِبَادَةٍ -

(۳۸) مَنْ جَعَلَ لِنَفْسِهِ
وِزْنَ فَلَا وَزْنَ لَهُ -

(۳۹) مَنْ أَظْهَرَ أَعْمَالَهُ
لِلْمَخْلُوقِ فَلَا عَمَلَ لَهُ إِلَّا أَعْمَالُ
تَكْوِينِ الْخَلْقِ لَا تَنْظِيرِ

تواند روشنی حصہ مکان پر بہت مال
خرچ کرتا ہے اور دروازہ خراب ہی
رہتا ہے جب اندرونی عمارت پوری
ہو جاتی ہے اس کے بعد دروازہ بناتا
ہے یہ ہیں اللہ عزوجل اور اس کی رضا
سے ابتدا ہو پھر اس کے حکم سے مخلوق
کی طرف التفات۔

(۳۶) اے پسر زبانی علم بے عمل
قلب تجھے حق کی طرف لے گا تم بھی نہ پہنچو گے۔

(۳۷) سیر وہی ہے جو دلوں سے ہو۔

یعنی اللہ عزوجل کی طرف دل سے توجہ و
موجہ ہی مقصود کب پہنچانے والی ہے۔

قرب راز دنیا نہی عمل وہی مقبر ہے جو
حقیقت ہو اور اس کے ساتھ ہی جوارح

خود صلیب اور اللہ عزوجل کیلئے اس کے بندگی لایق
(۳۸) جو اپنے آپ کو بھاری بھر کم سمجھے اس کے لیے

کوئی وزن نہیں (وہ ہلکا ہے)۔

(۳۹) جس نے اپنے اعمال لوگوں کو دکھانے

کے لیے کیے اس کو کوئی عمل مقبول نہیں

اعمال شہوت میں ہوتے ہیں غرض

محکم دلائل سے مزین

مباحثات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سیر زبانی کی تشریف

سیر زبانی کی تشریف

سیر زبانی کی تشریف

سیر زبانی کی تشریف

سیر زبانی کی تشریف

سیر زبانی کی تشریف

سیر زبانی کی تشریف

سیر زبانی کی تشریف

سیر زبانی کی تشریف

سیر زبانی کی تشریف

سیر زبانی کی تشریف

سیر زبانی کی تشریف

شاہر نہیں ہوتے گرد و فراغ جس کو انہما
ضرور ہے۔

درع تمام نہیں ہوتا مگر جبکہ دل میں
اپنے نفس پر لازم نہ جانتے۔

(۱) زبان کو غیبت سے محفوظ رکھنا کہ
اللہ عز و جل نے فرمایا بعض تمہارا بعض
کی غیبت نہ کرے۔ (۲) بدگمانی سے
بچنا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بہت گمانوں
سے بچو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور بنی
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا بدگمانی سے بچو کہ بیشک وہ
ہست مجموعی بات ہے۔

(۳) سحرہ بن سحر سے پرہیز کرنا کہ اللہ
عز و جل نے ارشاد فرمایا ایک قوم دو سحر
سے سحر کی نہ کرے کہ شاید یہ اُس سے
(۴) اجنبی عورتوں سے نگاہ کو روکنا کہ
اللہ تعالیٰ نے فرمایا نموشین سے فراد کو کہ
اپنی نگاہیں روکیں۔

(۵) سچ بولنا کہ اللہ جل جلالہ نے فرمایا اور

فِي الْجَوَانِبِ سِوَى الْفَرْيَضِ
الَّتِي لَا بَدَّ مِنْ إِظْهَارِهَا۔
(۴۰) لَا يَتِمُّ الْوَرَعُ إِلَّا أَنْ
يَرَى عَشْرَةَ خِصَالٍ مِنْ نَفْسِهِ۔
أَوَّلُهَا حِفْظُ اللِّسَانِ عَنِ الْغَيْبَةِ۔
لَقَوْلُهُ تَعَالَى وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم
بَعْضًا الثَّانِي الْأَجْتِنَابُ
عَنْ سُوءِ الظَّنِّ لِقَوْلِهِ
تَعَالَى اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ
إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ۔
وَلَقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا كُمْ وَالظَّنُّ قَانَهُ
الْكَذِبُ الْحَدِيثُ۔

وَالثَّالِثُ الْأَجْتِنَابُ عَنِ السَّخَرِ
لِقَوْلِهِ تَعَالَى لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ
إِنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ۔
وَالرَّابِعُ غَضُّ الْبَصَرِ عَنِ
الْمَحَارِمِ۔

لَقَوْلُهُ تَعَالَى قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ
يُحْشَرُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ۔
وَالْخَامِسُ صَدَقُ اللِّسَانِ

بمعنی فاصلہ قوا۔

وَالسَّادِسُ أَنْ يَعْرِفَ مَنْهُ
اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ السَّلَامُ لِيَجِبَ
بِنَفْسِهِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى بَلِ اللَّهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَىٰكُمْ
لِلْإِيمَانِ -

وَالسَّابِعُ أَنْ يُفِقَ مَالَهُ فِي
الْحَقِّ وَلَا يُفِقَّهُ فِي الْبَاطِلِ -
لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَالَّذِينَ
انْفَقُوا لَمْ يَسْخَرُوا
يَعْنِي لَمْ يَنْفَقُوا فِي الْمَعْصِيَةِ
وَلَمْ يَمْنَعُوا مِنَ الطَّاعَةِ -

وَالثَّامِنُ أَنْ لَا يُضِلَّ لِنَفْسِهِ
الْعُلُوَّ وَالْكَبْرَ -

لِقَوْلِهِ تَعَالَى تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ
بِجَعْلِهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ
فِي الْأَرْضِ وَلَا أَفْسَادًا -

وَالثَّامِعُ الْحَافِظَةُ عَلَى الصَّلَاةِ
الْخَمْسِ فِي مَوَاقِيتِهَا رُكُوعِهَا
وَسُجُودِهَا -

(۶) اللہ جل شانہ کا اپنے اوپر احسان جاننا
تاکہ اپنے نفس پر گمراہی نہ کرے کہ وہ حق نے
نے فرمایا بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے
کہ تمہیں ایمان کی ہدایت فرمائی۔

۱۲۷ اپنا مال حق میں صرف کرے باطل میں
نہ خرچے۔ کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ابرہہ
لوگ کہ جب خرچ کریں تو نہ اسراف کریں
نہ کمی یعنی نہ گناہ میں خرچ کریں نہ طاعت
میں صرف سے رکھیں۔

۸۰ یہ کہ اپنے لیے جلدی اور بڑائی نہ چاہے
کہ اللہ عزوجل نے فرمایا وہ آخرت کا گھر
ہم اس کے لیے کرتے ہیں جو زمین میں ٹٹائی
اور خستہ کا ارادہ نہیں کرتے۔

(۹) نماز پنجگانہ کی اوقات کے ساتھ پابندی
اور ان کے رکوع و سجود کی محافظت کرنا
حق نے فرمایا سب نمازوں اور صلا

وَالصَّنْوَۃُ الْوَسْطٰی وَقَوْمُوا لِلّٰہِ
قَانِیْنِ۔

وَالْعَاشِرَ لَا اسْتِقَامَۃَ عَلَی السُّنَّۃِ
وَالْجَمَاعَۃِ۔

تَقْرَآہُ تَعْلٰی اِنَّ ہٰذَا صِرَاطِی
مُسْتَقِیْمًا فَاَتَّبِعُوْہُ وَلَا اَنْتَبِعُوا سُبُلَ
مَنْ یَفْرَقُ بِکُمْ عَنْ سَبِیْطِیْہِ۔

فشرح کے ساتھ اللہ کے حضور قیام کرو۔

(۱۰) مذہبِ اہلسنت وجماعت پر قائم
رہنا کہ اللہ جل مجدہ نے فرمایا اور
بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے
تو اس کی پیروی کرو اور اور راستوں پر
نہ چڑھو کہ یہ تم کو اللہ کے راستے سے جدا
کر دیگا۔

وَصَاۤیَا عِیْسٰی

(وصی) ولکہ عبد الرزاق حین
سأله قال رضى الله تعالى
عنهما لا علم

يَا وَلَدِي وَفَقْنَا لِلّٰہِ تَعَالٰی وَاِيَاكَ
وَالْمُسْلِمِيْنَ اٰمِيْنَ ۱ و صِيَا
بِقَوٰی اللّٰہِ وَطَاعَتِہٖ وَلِزُومِ
الشَّرْعِ وَحِفْظِ حَدِّہٖ (واعلم)
يَا وَلَدِي وَفَقْنَا لِلّٰہِ تَعَالٰی وَاِيَاكَ

حضور نے اپنے صاحبزادے عیسیٰ بن مریم
رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو وصیت
فرمائی۔

اے میرے بیٹے اللہ تعالیٰ ہمیں اہل
ادب سب مسلمانوں کو نیکی کی توفیق دے
تھیں تو ہی اطاعت الہی اور مذہم شرع اور اس
صدقہ کی محافظت کی وصیت کرتا ہوں۔

ہمارے اس طریقہ شریف کے بنان پر بیرون

والمستبين ان طريقتنا هداية
مبنية على الكتاب والسنة
وسلامته الصلوة وسخاء اليد
بذل الندي وكف الجفاء
وحمل الاذى والصبر عن
عثرات الاخوان۔

(واد صياك) یا ولدی بالفقر
وحفظ حرمان المشایخ وحسن
العشرة مع الاخوان والضيعة
للاصاغر ولا اکابر وترك الخوض
الا فی امور الدین (واعلم)
یا ولدی وفقنا الله تعالی بایاک
ان حقیقته الفقر ان لا افتقر
الی من هو مثلك وحقیقة
الغنی ان تستغنی عن
مثلك وان التصوف حال
لا لمن یأخذ بالقیل والنقائل
لكن اذا رأیت الفقیر فلا
تبدأه بالعلم وابدأه بالرفق
فان العزم یوحشه والرفق

فراہدی اور مشائخ کی محافظت اور بھائیوں سے حسن معاشرت اور چھوٹے بڑے کی خیر خواہی

کتاب (قرآن مجید) سنت (حدیث نبویہ)
سلامت قلب سخاوت دست۔ بذل
مال۔ سختی سے رکنا۔ نرمی کرنا۔ تحلیف برداش
کرنا اور بھائیوں کی لغزشوں سے
اعراض۔

اور اے میرے بچے میں تمہیں وصیت
کرنا ہوں کہ فقرا کے ساتھ ہمدردی اور
مشایخ کے اعزاز کی محافظت اور بھائیوں
کے ساتھ حسن معاشرت اور چھوٹے بڑوں کی
خیر خواہی اور نبی اموی کے سوا ترک خدمت کرو۔
فقر کی حقیقت یہ ہے کہ تم اپنے جیسے کے
محتاج نہو اور غنا کی حقیقت یہ ہے
کہ جو تم سے بے نیاز ہو۔
اور بیشک تقویٰ ایک حال ہے مگر
اُس کے لیے نہیں جو قیل و قال میں
پڑے لیکن تم جب فقیر کو دیکھو تو اُس
سے ابتداءً غلطی باتیں نہ کرو بلکہ ابتداً
نرم کلام کرو کہ علم اُسے وحشت میں
ڈالے گا اور نرمی اُنوس کے گی۔

یا ولدی وقد الله ذی الفیاض و الباقی
 ان التصوف مبنی علی ثمان
 خصال اولها سماع والثانی الرضی
 والثالث الصبر والرابع الاشارة
 والخامس الغریبة والسادس
 لبس الصوف والسابع السیاحة
 والثامن الفقر فالسماع لبنی الله
 ابراهیم علیہ السلام -

والرضی لبنی الله اسحق علیہ السلام
 والصبر لبنی الله یوب علیہ السلام
 والاشارة لبنی الله زکریا علیہ السلام
 والغریبة لبنی الله یوسف علیہ السلام
 ولبس الصوف لبنی الله یحییٰ علیہ السلام
 والسیاحة لبنی الله عیسیٰ علیہ السلام
 والفقر لبنی الله ورسوله جبرئیل و
 سیدنا وشفیعنا عمر یض الجاه
 محمد المصطفیٰ صلی الله علیہ وسلم
 وشراف وکرم و مجد وعظم وعلیک
 یا ولدی ان تصحب الا غنیاء
 بالقرن نرہو: نفقر: اء بالتذل

نخار (۲) رضا (۳) صبر (۴) اشاہ
 ۵ مغرب (۶) مکلی پینا (۷)
 سیاحت (۸) فقر - نخار تو بنی اللہ
 ابراهیم علیہ الصلاۃ والسلام کی سنت
 ہے اور رضا بنی اللہ اسحق علیہ السلام
 کی اور صبر بنی اللہ یوب علیہ السلام کی
 اور اشارۃ بنی اللہ زکریا علیہ السلام
 کی اور غریب وطن سے جدائی بنی اللہ
 یوسف علیہ السلام کی اور مکلی پینا
 بنی اللہ یحییٰ علیہ السلام کی اور سیاحت
 بنی اللہ عیسیٰ علیہ السلام کی اور فقر اللہ
 کے بنی و رسول ہمارے حبیب و سردار
 و شفیع بڑی عزت والے محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وشراف و مجد
 و عظم و کرم کی۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔

اور اس سے بڑے بیٹے اقباس عزت کے ساتھ اور
 قرآن کے ساتھ ملنا ہے اور یہ نرم و کج۔

اختر و دوام رومیہ الخائق
 کلا: تنهم الله في الاسباب
 واستكن اليه في جميع الاحوال
 وان لا ترفع حوائجك امكالا
 على احد لما بينك وبينه من
 القرابة والمودة والصلابة
 وعليك بمجدمة الفقر ^{شدة} امثلا
 اشياء اولها التواضع ثانيا
 حسن الخلق ثالثا صفا الفس
 وامت نفسك حتى تميا وادرب
 الخلق الى الله او سعيهم خلقا
 وافضل الال اعمال رعاية السرا
 عن الال لفتات الى شئ سوى ^{الله}
 (وعليك)

اذا اجتمعت مع الفقراء
 بالتواصي بالصبر والتواصي
 بالحق وحسبك من الدنيا
 شيكان صحبة فقير وحرمة
 ولي (واعلم)

و: ان الله لا يستغنى بشئ

کو دیکھتا ہے مخلوق کے دیکھنے کو جو مل جاتا ہے۔
 اور اسباب میں اللہ پر ہمت نہ کر دو۔
 یعنی یہ نہ سمجھو کہ بغیر اسباب وہ کچھ
 (نہ کر سکتا) اور تمام حالتوں میں اسی کی
 جانب خشنوع کرو اور اپنا سامان کسی کے
 پاس اس پر اس لیے بھروسہ کر کے
 نہ رکھو کہ تمہارے اس کے درمیان قربت
 و محبت و دوستی ہے (یعنی بھروسہ
 صرف خدا پر رکھو) اور فقر کی خدمت
 میں چیزوں سے لازم جاو (۱) تواضع (۲)
 حسن خلق (۳) صفائے نفس اور اپنے
 نفس کو مارو کہ زندہ ہو جاؤ اور مخلوق
 میں اللہ سے قریب تر وہ ہے جس کا خلق
 زیادہ وسیع ہے اور اعمال میں سب سے بہتر راوی
 اللہ کی طرف التفات سے اپنے قلب
 کو محفوظ رکھنا ہے۔

اور جب فقر کے ساتھ ہو تو باہم مبروہ کی
 وصیت کرنا لازم رکھو اور تمہیں دنیا سے
 دو چیزیں بس ہیں (۱) صحبت فقیر
 (۲) حرمت ولی۔

اور نہ میرے بچے بے شک فقر اللہ کے

سوی ۲ اللہ تعالیٰ رونا علم

یا ولدی ۱ ان الصولة علی من
هو مثلك ضعف وعلی من
هو فوقك فخر وان التصوف
والفقر جدا ان فلا تخطهما
بشي من الهزل هذا وصیتی
لك ولمن یسمعها من المریدین
لکرمہم اللہ تعالیٰ وهو یوفقک
وایا نا لما ذکرناہ وسیناہ یجعلننا
ممن یتقنی آثار السلف ویتبعها
بجماعة سیدنا ونبینا وشفیعنا
محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ
وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا الی
یوم الدین والحمد للہ رب العالمین

سہاسی شے کا نیاز مند نہیں۔

اور اے میرے بچے اپنے جیسے پردیوہ
جنا نام کروری ہے اور اپنے سے بڑے
پر۔ فخر اور بے شک تصوف
و فقر دونوں شکیک ہیں ان میں بالکل
ہزل کی آمیزش نہ کرو۔ میری یہ
دھنیں تمہارے لیے ہیں اور ان
مریدین کے لیے جو نہیں کترہم اللہ تعالیٰ
اللہ تمہیں اور ہمیں ان کی توفیق دے
جو ہم نے ذکر کیں اور بیان کیں اور
ہیں ان میں سے کرے جو آثار سلف
پر چلنے والے اور ان کا اتباع کرتے
والے ہیں۔ ان کی عزت کا صدقہ
جو ہمارے سردار اور نبی اور شفیع ہیں
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان پر
اور ان کے آل و اصحاب پر اللہ تعالیٰ
قیامت تک درود و سلام بھیجے
بکثرت سلام و الحمد للہ رب العالمین۔

ادریہ ضوئیہ

آپ کے صاحبزادے حضرت سیدی عبدالرزاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد ماجد اپنی مجالس میں مندرجہ ذیل ادعیہ پڑھا کرتے تھے بعض مجالس میں حضور یہ دعا فرماتے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِوَصْلِكَ مِنْ
صَدِّكَ وَبِقُرْبِكَ مِنْ طَرَفِكَ
وَبِقَبُولِكَ مِنْ نَدِّكَ وَاجْعَلْنَا
مِنْ أَهْلِ طَاعَتِكَ وَوَدِّكَ
وَاجْعَلْنَا بِشُكْرِكَ وَحَمْدِكَ يَا
ارْحَمَ الرَّاحِمِينَ +

ترجمہ: اے اللہ ہم تیرے وصال کے بعد
روک دیے جانے سے اذیت سے مترب
بنکر نکال دیے جانے سے اور تیرے مقبول
ہونے کے بعد مردود ہونے سے پناہ
مانگتے ہیں اے اللہ تو ہمیں اپنی محبت
و عبادت کرنے والوں میں سے کر دے
اور ہمیں توفیق دے کہ تیرا شکر ادا اور
تیری حمد کہتے رہیں۔

بعض مجالس میں حضور یہ دعا فرماتے

اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ إِيمَانًا يَصْلِي
لِلْعَرَضِ عَلَيْكَ وَيَأْتِيَنَا
لِقَاءُ بِهِ فِي الْقِيَامَةِ بَيْنَ
بَيْنِكَ وَعِصْمَةً تَمْنَعُنَا مِنْ
مِنْ وَارْطَاتِ النَّارِ لَوْ بَرَّ

ترجمہ: اے پروردگار تو ہمیں اس درجہ کا
ایمان دے کہ جو تیرے صف میں پیش ہونے کے
لائق ہو۔ اے اس درجہ کا یقین عطا فرما جس کی قوت سے
ہم قیامت کے دن تیرے روبرو کھڑے ہو سکیں اور آپ کی
محبت کے بر جو ہمیں دہشت گردی سے بچائے

وَرَحْمَةً تَطَهَّرُ فَأَيُّهَا مَنْ دَسَّ
 الْعُيُوبَ وَعِلْمًا نَفَقَهُ بِهِ أَفْكَارُكَ
 وَنَوَاهِيكَ وَفُحْمًا نَفَعَهُ بِهِ
 كَيْفَ نَنَاجِيكَ وَأَجْعَلْنَا فِي
 الْمَدِينَةِ وَالْآخِرَةِ مِنْ أَهْلِ
 كَلَامِكَ وَأَمْلَأْ قُلُوبَنَا
 بِبُورِ مَعْرِفَتِكَ وَالْحُلَّ عَيْنُونَ
 عَقْلِنَا بِأَمْرِ هَذَا أَيْتِكَ وَاحِرًا
 أَقْدَامُ أَفْكَارِنَا مِنْ مَزَالِنِ
 مَوَاطِئِ الشُّبُهَاتِ وَأَمْنَعْ طُيُورَنَا
 بِفُورِ بَسَانٍ مِنَ الْوُقُوعِ فِي
 شُبُهَاتِ مُوَبِقَاتِ الشُّكُوفِ
 وَاجْعَلْنَا فِي أَقَامَةِ الصَّلَاةِ عَلَى
 تَرَكِ الشُّكُوفِ وَأَمْرٍ سَطَوِ
 سَيِّئًا نَبَا مِنْ جِبَالِ أَعْمَالِنَا
 بِأَيْدِ الْحَسَنَاتِ كُنْ لَنَا
 حَيْثُ يَنْقَطِرُ الرِّجَاءُ مِنَّا
 إِذَا عَرَّضَ أَهْلُ الْجُودِ
 بُلُوجَهُمْ خَدَّاحِينَ تَحْصُلُ
 فِي ظِلِّ الْجُودِ وَهَنُ أَقْوَالِنَا
 إِلَى يَدِ الْمُسْتَوْبِرِ تَبَرُّدِ

الضَّيْفِ

ہم پر اپنی رحمت اتارتا رہ کر ہم ہمیشہ
 عیوب کی گندگی سے پاک و صاف
 رہیں ہیں وہ علم سکھا جس سے ہم ترے
 احکام کی سمجھیں اور وہ ہم دے جس سے
 تیری دعا میں دعا کر سکیں اے اللہ
 تو ہمیں دنیا و آخرت میں اہل اللہ کر
 اور ہمارے دلوں میں اپنی معرفت بھری
 اور ہماری عقل کی آنکھوں میں اپنی ہدایت
 کا شعلہ لگا اور ہمارے افکار کے تمام شبہات
 کے برقعوں پر بھسلنے سے اور ہماری نفسانیت
 کے پرندوں کو خواہشوں کے آشیانوں
 میں جانے سے روک لے
 مسازیں پڑھنے روزے رکھنے
 میں ہماری مدد کر۔ ہمارے گناہوں کے
 نفوس کو ہمارے اعمال نامہ سے محترز کر لیں
 کے ساتھ بدل دے۔ اے اللہ جبکہ ہمارے
 افعال مہزونہ ظلم کی قبروں میں مدفون
 ہونے کے قریب ہوں اور تمام اہل
 جود و سخا ہم سے منہ موڑنے لگیں
 اور ہماری امیدیں بے نتیجہ ہو جائیں
 تو قریب تو ہے رحمت میں رہا ہوں دعا کر

عَلَى مَا لَفَ وَأَعْمَهُ مِنَ الْمَلِكِ
وَوَقَّعَهُ وَالْحَاضِرِينَ لِصَلَحِهِ
الْقُلُوبَ وَالْعَمَلِ وَأَجْرَ عَلَى لِسَانِهِ
مَا يَنْتَفِعُ بِهِ السَّامِعُ وَتَذَرُفُ
لَهُ الْمَدَامِعُ وَيَكِينُ الْقَلْبِ وَالْحَشَمُ
وَأَخْمَرُ لَهُ وَالْحَاضِرِينَ وَتَجْمِيعُ الْمُسْلِمِينَ

اور اپنی تاجپوشی کے کو جو کچھ کہ وہ کر رہا ہے
اُس کو اجر دے اور لغزشوں سے اُسے
محفوظ رکھ اُسے اور کل حاضرین کو نیک
بات اور نیک کام کی توفیق دے اور
اُس کی زبان سے وہ بات نکلوا جس سے
سامعین کو فہم ہو اور جس کے سننے سے
آنسو بہنے لگیں اور سخت سے سخت دل بھی
نرم ہو جائیں۔ خدا اذن اے اوتھام حاضرین
ایر گل مسلمانوں کو بخشدے۔

حضور اپنے وعظ کو سند رجبہ الفاظ کریمہ پر ختم فرماتے ہیں

بَعَلْنَا اللَّهَ يَا كَرِيمٌ تَنْبَهَ
لِحُدُوتِهِ وَتَنْزَعَهُ عَنِ الدُّنْيَا
وَتَذَكِّرُ يَوْمَ حَشْرٍ وَأَقْضَى
أَثَارَ الصَّالِحِينَ إِنَّهُ وَلِيُّ
ذَلِكَ وَالْعَادِمُ عَلَيْهِ يَذْبُ
الْعُلَمَاءُ +

ترجمہ۔ ہمیں اور تمہیں اللہ تعالیٰ اُن لوگوں
میں سے کہے جو کمال کی اطاعت و فرمانبرداری
سے متنبہ اور دنیا و مافیہا سے بے لوث ہو کر
میدانِ حشر کو یاد رکھنے اور سلف صالحین
کے قدم بقدم چلتے ہیں بیشک اللہ ایسا
کر سکتا ہے اور ایسا کرتے پر ہر وقت قادر
ہے یا رب العالمین۔

خطبہ وعظ

قطب الاقطاب عونث الاغواث حضور پر نور سیدنا و مولانا الشیخ
عبد القادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاه عنا۔

آپ کے صاحبزادے سیدنا الشیخ عبدالوہاب و شیخ عبدالرحمن بیان فرماتے ہیں
کہ ہمارے والد ماجد اپنی مجلس و عطا میں فرمایا کرتے تھے الحمد للہ رب العلمین
اس کے بعد آپ خاموش ہو جاتے تھے پھر فرماتے الحمد للہ رب العلمین
پھر آپ خاموش ہو جاتے پھر فرماتے الحمد للہ رب العلمین پھر آپ
خاموش ہو جاتے پھر فرماتے عَدَدَ خَلْقِهِ
وَزِنَتِهِ عَرْشِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ
وَمِدَادُ كَلِمَاتِهِ وَمُنْتَهَى عَلَيْهِ
وَجَمِيعَ مَا تَسَاءَعَوْا خَلْقَ وَذَرَاءَ
وَبَرَاءَ عَالَمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ وَاشْهَدُ اَنْ
لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَشَوْعَى لِكُلِّ شَيْءٍ

ترجمہ۔ تعریفیں خدا کے تعالیٰ کے لیے
ہیں اسکی تمام مخلوقات اس کے عرش اس کے
کلمات اس کے انتہائے علم اور
جو اس نے چاہا پیدا کر دیا
سب کے برابر اور جس قدر کہ وہ اپنے
لیے پسند کرے وہ ظاہر و باطن غرض تمام چیزوں کا
جانتے والا ہی نہایت مہربانی اور نرمی کرنے والا ہر
ایک چیز کو ملک پاک کے عیب پر سب سے غالب ہے
سب سے زیادہ محنت والا ہی میں گویا دیتا ہے
کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہر شے کا
کائنات کی ہر شے کا ہی اس کی ہر شے کا تمام تعریفیں
اسکی کو زیادہ ہیں وہی سب کو زندہ کرتا ہی اور ہی

قَدِيرٌ وَلَا يَدَّ لَهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ
 وَلَا يَزِيرُ وَلَا عَيْنٌ وَلَا ظَنِيرُ
 الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الْقَيُّمُ
 الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ط
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ط
 لَيْسَ بِجِسْمٍ فَيَسْمُنُ وَلَا جَوْهَرٍ
 فَيَحْسُنُ وَلَا عَرَضٌ فَيَكُونُ
 مُتَقِصًا هَذَا لَا وَلَا وَزِيرُ لَهُ
 وَلَا مُشَارِكٌ جَلَّ أَنْ
 يُسَبَّحَ بِمَا صَنَعَهُ أَوْ يُصَافَ
 لِمَا اخْتَرَعَهُ لَيْسَ لِمِثْلِهِ
 شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ
 وَاشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 وَحَبِيبُهُ وَخَيْرُهُ مِنْ خَلْقِهِ
 أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ
 لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ
 وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ اللَّهُمَّ
 ارْضَ عَنِ الرَّفِيعِ الْعَمَادِ
 الطَّوِيلِ الْجَادِ الْمُؤَيَّدِ بِالْحَقِيقِ
 الْمَلَكِيِّ بَعْتِينَ الْخَلِيفَتَيْنِ

مازنا ہی اور وہ خود تبارک و تعالیٰ نہ دیکھ
 اُسے کبھی بھی سوت نہیں۔ ہر طرح کی جھوٹی
 اسی کے قبضہ قدرت میں ہے اور وہ ہر بات پر
 قادر ہے نہ اُس کا کوئی ہمسر ہے اور نہ کوئی
 شریک ہے نہ وزیر نہ معاون و مددگار نہ
 ایک ایک لائق تھا اور پاک و بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی
 احد نہ کوئی اُس سے پیلا ہو کوئی اُس کی برابری نہیں
 نہ وہ جسم ہے کہ گھٹ بڑھ سکے اور نہ جوہر ہے کہ جلا
 قبول کرے اور نہ وہ عرض ہے کہ نقصان قبول
 کر سکے وہ اس بات سے بھی بالاتر ہے کہ اُس کی
 بنائی چیزوں سے اُسے تشبیہ یا اُس کے اختراعات
 میں سے کسی کے ساتھ بھی اُسے نسبت
 دیجئے بلکہ اُس جیسی کوئی بھی شے نہیں۔ وہ سب کی
 سخاوت سب کچھ دیکھتا ہو۔ میں اس بات کی بھی
 گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے
 بندے اور اُس کے رسول اُس کے دست اور
 پسندیدہ ہے اور اُس کی کل مخلوقات میں بہترین
 خلائق ہیں۔ اُس نے آپ کو دنیا میں پیدا کیا اور
 دین حق دیکھایا تاکہ تمام اجاں پر اس کو غالب کر دے
 کہ مشرک لوگ اس بات کو پسند نہ کریں۔ اے اللہ
 تو را رضی ہو اور اپنی جنتیں اُن کے لئے جو کہ اونچے

النَّبِيِّ الْمُسْتَحْجَجِ مِنْ أَهْلِ
أَصْلِ عَرَبِيٍّ نَالِ الذِّى أَسْمُهُ
بِاسْمِهِ مَقْرُونٌ وَجِسْمُهُ مَعَ
جِسْمِهِ مَدْفُونٌ أَلَا مَامُ
أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ وَعَنِ الْقَضِيرِ أَلَا مَلِ
الْكَنْدِ الْعَمَلِ الَّذِي لَا خَا مَرَّةُ
وَحَلٌ وَلَا فَا رَضُهُ زَلُّ وَلَا
دَا خَلَهُ مَلُّ الْمَوِيدِ بِالصُّوَابِ
الْمُلْهُمِ الْفَضْلِ الْخِطَابِ حَنِيفِ
الْحَرِّ ابْنِ الذِّى وَاقِفِ حُكْمِهِ
نُصِّ الْكِتَابِ أَلَا مَامُ ابْنِ حَفْصِ
عُمَرَ بْنِ الْخِطَابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهُ وَهَنْ فَجْهِرِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ
وَعَاشِرِ الْعُسْرَةِ مَنْ شَيْدَ الْإِيمَانِ
وَدَلَّ الْقُرْآنَ وَشَتَّ الْفُرْسَانَ
وَضَبَّحَ الطُّغْيَانَ مَرَّتَيْنِ الْهَرَابِ
بِأَمَامَتِهِ وَالْقُرْآنِ بَسْتَاؤَتِهِ
أَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ وَالْكَرَمِ السَّعْدِ
الْمُسْتَحْجَجِ مِنْهُ مَلِكَةُ الرَّحْمَنِ
ذِي النُّوَرَيْنِ ابْنِ عَمْرِو وَعَمَّانِ

لہرائے کے اور بڑے بہنوں لئے تھے جن کا
مؤید تھا جن کی لیت میں تھی جو غلیظہ مرہ
تھے انہیں کی اہل اہل فائز سے تھی جن کا نام
جناب سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسم
مبارک کے ساتھ ساتھ انہیں کا جیم بیکے جسم اطہر
کے ہم ہلوہ وقل ہو یعنی مام قابل شہر المؤمنین
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ وورثہ
جو کہ آہ حرقہ وکثیر العین تھے جس کو نہ کسی کا
خوف لاحق ہوتا تھا نہ لومش ان سے سرزد ہوتی
اور ذراہ جن میں وہ کسی طرح تھک سکتے تھے
جن جن کی تائید پر تھا انہیں فیصلے دینے کرنا امام
ہو چکا تھا جو سیدہ منی راہ جن پر تھے وہ جن کا
حکم کسی ہر تہہ و تکلیف آیات قرآنی کے موافق اتر یعنی
امام مہدی علیہ السلام انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
امان کے جو اسلامی لشکر کی تیار لیں میں نہایت مہم تھے
جو عشر و عشر سے تھے انہوں نے ایمان کی کڑ
کو مضبوط کر دیا یعنی انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
کے متعلق میری کتاب کے کہ انہوں نے اس کا نام ہے
نفس کھوار یا بجا بھی عرض ہوگی تو سچا حق میں لکھی
کوشش کی جنہوں نے نہ کہ ہوا کہ کفار کی کوشش مرادی
جنہوں نے مسجدوں کی خرابیوں کو اپنی امانت سے

بِنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ أَبِي
 الْقَاسِمِ وَنُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ وَابْنِ قَيْمٍ الرَّسُولِ
 وَسَيْفِ اللَّهِ الْمُسْلِمِ قَالَهُ
 الْبَابُ وَحَاذِمُ الْأَحْمَارِ
 إِمَامُ الدِّينِ وَقَالَهُ وَقَاسِي
 الشَّامِ وَحَاذِمُ الْمُتَصَدِّقِ
 فِي الصَّلَاةِ بِجَانِبِهِ مُفِيدِي
 رَسُولِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمُظْهِرِ
 الْعَجَائِبِ الْأَمَامِ أَبِي الْحُسَيْنِ
 عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَنْ
 السَّبْطِيِّ الشَّهِيدِ بْنِ
 الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَهَبِ
 الْعَيْنِ الشَّامِيِّ بْنِ حَمْرَةَ
 وَالْعَبَّاسِ وَعَنْ الْأَنْصَارِ
 وَالْمُهَاجِرِينَ وَعَنْ النَّبِيِّ
 لَهُمْ بِأَحْسَنِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
 بِأَدَبِ الْعُلَمَاءِ اللَّهُمَّ
 أَصْلِحْ الْأَمَامَ وَالْأَمَّةَ
 وَالرَّاعِيَ وَالرَّعِيَّةَ وَالْقَاتِلَ
 بَيْنَ قُلُوبِهِمْ فِي الْخَيْرَاتِ
 وَارْفَعْ شَرَّ بَعْضِهِمْ عَنْ بَعْضٍ

نور محمد بن قاسم کی حدیث سے منقول کیا جو
 افضل الشہداء و اکرم السعداء ہیں جن کی شہادت حیات
 یہ حال تھا کہ ان سے فرشتے بھی جاگتے تھے جن کا
 لقب ذوالنورین تھا یعنی یہ المومنین حضرت ابو عمر
 عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان پر جو شیخ
 زنج تمل اور جناب سرمد کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام
 چھپے بھائی تھے جو گویا خدا تعالیٰ کی چھپی ہوئی تلواریں
 تھے شریک لشکر و کو شکست ناکش و یار کرتے تھے
 امام عادل قاضی و حاکم شریعہ فار کا پورا حق ادا کرنے
 والے تھے اپنی جان کو جناب سرمد کائنات
 علیہ الصلوٰۃ والسلام پر فدا کرتے تھے یعنی منظر العجائب
 والخرائب امام عادل امیر المومنین حضرت علی اکرم اللہ
 وجہہ اور جناب سرمد کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
 نواسے سبطین شہیدین امام بن امام حسین اور آپ کے
 علم بزرگ حضرت حمزہ و حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے
 افضل سب پر بنی اللہ تعالیٰ عنہ امدان پر بھی جو
 قیامت تک انکی پیروی کرتے ہیں۔

اے پروردگار امام اور امت و حاکم
 و محکوم و ذوالکرام و املا ح و املاک و خویش و یکنے سر
 کی نعت و اہل نیکی کی توفیق دے اور ایک دوسرے
 کے شر سے انھیں محفوظ رکھ۔ اے پروردگار تو بہت

اَنْتَ الْعَالَمُ بِرَأْسِهِ
 فَاصْلِحْهَا وَاَنْتَ الْعَالَمُ بِذُنُوبِنَا
 فَاعْفُ عَنْهَا وَاَنْتَ الْعَالَمُ بِعُيُوبِنَا
 فَاسْتُرْهَا وَاَنْتَ الْعَالَمُ بِخَوَائِبِنَا
 فَاقْضِهَا لَنَا فَاجِثٌ نَحْنُ
 وَلَا نَفْقِدُ نَا جِثٌ لَمْ نَمُتْ
 وَاجِرْنَا بِالطَّاعَةِ وَلَا تَدُلُّنَا
 بِالْمَعْصِيَةِ وَاشْغِلْنَا بِكَ عَمَّنْ
 سِوَاكَ وَاَقْطَعْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ
 يَقْطَعُ عَنْكَ وَالْيَمُنَا ذِكْرَكَ
 وَشُكْرَكَ وَحَسَنَ عِبَادَتِكَ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ
 كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ
 يَكُنْ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 اللَّهُمَّ لَا تُخَيِّنَا فِي عَقْلِهِ وَلَا
 نَأْخُذْ نَا عَلَى عِزَّةِ رَبِّنَا
 لَا تَأْخُذْ نَا إِنْ ضَلَبْنَا أَوْ
 أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
 إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا لَا تَحْمِلْنَا مَلَا

حقّی رازوں سے مطلع ہے تو اُن کی اصلاح کر
 تجھے ہمارے گناہوں کی خبر ہے تو انہیں
 معاف کر۔ تو ہمارے عیوب سے آگاہ ہے
 انہیں چھپا تو ہمارے مفرحوں کو جانتا ہے
 تو ہی اُن کو پھسی کر۔ جن باتوں سے توتے
 ہیں منع کیا اُن کے کرنے کا ہیں موقع نہ دے
 اور ہیں تو فتن دے کہ ہم ترے احکام کے
 پابند رہیں۔ ہمیں اپنی طاعت و عبادت
 کی خیر نصیب کر اور گناہوں کی ذلت
 میں ہم نہ ڈال اپنی ماسوا سے ہمیں اپنی
 طرف کھینچ لے اور اُسے ہم سے دور کرے
 جو تجھ سے ہیں دور کرے۔ ہمیں اپنا ذکر
 کرنے کا طریقہ سکھا اور صبر و شکر کی توفیق دے
 اور اطاعت و عبادت کرنے میں ہمیں خلص
 و یقین نصیب کر جس کوئی معبود سوائے
 اللہ کے نہ جو کچھ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے
 اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا کسی کو کچھ
 طاقت و قوت نہیں مگر اسی کی امانت سے
 بیشک وہ عظمت و بزرگی والا ہے۔

اے پروردگار تو ہماری زندگی قنلت کی
 زندگی نہ کر اور نہ ہمارے دھوکے میں

صَاقَتَنَا بِهٖ ؕ وَاعْفُ عَنَّا
وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ط

جینے سے تو ہم سے مواخذہ کر
اسے پروردگار ہم بھول جائیں یا خدا
ہم سے کوئی خطا ہو جائے تو ہم سے
تو بخیر فرما اور ہم پر اپنا اتنا بوجھ نہ ڈال
جتنا تو نے اگلی امتوں پر ڈالا تھا جس
بات کی ہمیں طاقت نہ تھی اس میں تو
ہمیں مجبور نہ کر۔ ہم سے تو پرہیز فرما اور
پیارے گناہوں کو بخش دے۔ اور اپنا
فضل و کرم ہمارے شامل حال رکھ تو ہی
ہمارا مالک و حقیقی مددگار ہے تو ہی کافروں
پر بھی ہماری مدد کر۔ اے ہاں دیا
اللہ العالین۔

ارشادات عالیہ علیہ الصلوٰۃ عظیم البرکتہ جلیل المنزلۃ قدس سرہ الغریزہ مخبرین

(تنبیہ) اذکار و اشتغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نماز میں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر جلد ممکن ہو نہایت ضروری ہے جس پر فرض باقی ہو آست نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے۔

قضا نماز میں جلد سے جلد ادا کرنا لازم ہیں معلوم نہیں کہ کس وقت موت آجائے کیا مشکل ہے ایک دن کی قبل رکعتیں ہوتی ہیں (یعنی فجر کے فرضوں کی دو رکعت اور ظہر کی چار رکعت اور عصر کی چار اور مغرب کی تین اور عشا کی سات یعنی چار فرض تین وتر) ان نمازوں کو سوا طلوع و غروب و زوال کے (کہ اس وقت سجدہ حرام ہے) ہر وقت ادا کر سکتا ہے اور اختیار ہے کہ پہلے فجر کی سب نمازیں ادا کر لے پھر ظہر پھر عصر پھر مغرب پھر عشا کی با سب نمازیں ساتھ ساتھ ادا کرنا جائے اور ان کا ایسا حساب لگائے کہ تخمینہ میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب بقدر طاقت رفتہ رفتہ جلد ادا کر لے گا بی نہ کرے کہ جب تک فرض ذمہ پر باقی رہتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ نیت ان نمازوں

تھنا نمازیں ادا کرنے کا طریقہ

کی س طرح ہو مثلاً توبہ کی غیر قنات ہے تو ہر بار یوں کہے کہ سب سے پہلے جو
 فجر مجھ سے قضا ہو ہی ہر دفعہ یہی کہے یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں
 میں جو سب سے پہلے ہو اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیت کرے۔ جس پر بہت
 سی نمازیں قضا ہوں اُس کے لیے صورت تخفیف اور جلد ادا ہونے کی
 یہ ہے کہ خالی رکعتوں میں بجائے الحمد شریف کے تین بار سبحن اللہ
 کہے اگر ایک بار بھی کہہ لیگا تو فرض ادا ہو جائے گا نیز تسبیحات رکوع و
 سجود میں صرف ایک ایک بار سبحن ربی العظیم اور سبحن ربی العالی
 پڑھ لینا کافی ہے۔ تہجد کے بعد دونوں دونوں درود شریف کی جگہ
 اللہم صل علی سیدنا محمد قالہ و تروں میں بجائے دماے قنوت
 رَبِّ اعْقِبْہِی کہنا کافی ہے۔ طنوع آفتاب کے بیس منٹ بعد اور غروب
 آفتاب سے بیس منٹ قبل نماز ادا کریں۔ ہر ایسا جن کے ذمہ نمازیں باقی
 ہیں چھسکے پڑھے کہ گناہ کا اعلان جائز نہیں (اسی سلسلہ میں ارشاد
 فرمایا) اگر کسی شخص کے ذمہ تیس یا چالیس سال کی نمازیں واجب الادا ہیں
 اُس نے اپنے اُن ضرورتی کاموں کے علاوہ جن کے بغیر گزر نہیں کا رو بار
 ترک کر کے پڑھنا شروع کیا اور پکا ارادہ کر لیا کہ کل نمازیں ادا کر کے آرام لوں گا
 اور فرض کیجیے اسی حالت میں ایک مہینہ یا ایک دن ہی کے بعد اُس کا
 انتقال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا لہ سے اُس کی سب نمازیں
 ادا کر دے گا قال اللہ تعالیٰ وَمَنْ خُتِجَ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ
 وَدَسُوْلِهِ ثُمَّ بَدَرَ كَهَ الْمَوْتِ فَقَدْ وَفَّهَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ جو اپنے گھر سے
 اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرتا ہو انکے پھر اُسے راستے میں موت آجائے
 تو اُس کو ثواب اللہ کے ذمہ کریم پر ثابت ہو چکا۔ یہاں مطلق فرمایا گھر سے

اگر نیک ہی قدم نکالا اور موت نے آ لیا تو پورا کام اُس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور کامل ثواب پائے گا۔ وہاں نیت دیکھنے ہیں۔
سارا دار مدار حسن نیت پر ہی۔ (الرفنا)

(۲) ”جس وقت سوتے سے اُٹھے خیال کہ مجتمع تھا بجلی کی جال سے منتشر ہو جانا چاہتا ہے اگر بچیل گیا تو سمٹنا مشکل چاہتا ہے مٹا آنکھ کھلتے ہی پہلا کام یہ کرے کہ خیال کو روک کر تصور میں رہن مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے یہ ابتدا اُس کے خیال کی ہوگی تو دن بھر اُس کی برکت اُس کے خیال پر حاوی رہے گی۔“

(۲) نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ بقوت باندھے جائیں نفس کا معدن زیر ناف ہے اور یہاں سے وسیع سے اُٹھتے ہیں اور قلب کو جاتے ہیں اس لیے امہ شافعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم قلب کے نیچے پیٹ پر ہاتھ باندھتے ہیں کہ دشمن کا راستہ روکیں اور ہمارے امہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ناف کے نیچے باندھتے ہیں کہ ابتدا سے ہر چشمہ کی بندش کریں ہاتھ وقتاً فوقتاً ڈھیلے ہو جائیں گے انہیں پھر کس لیا کریں۔

(۳) نگاہ کے مواضع جو شریعت نے بتائے ہیں اُس سے یہی مقصود ہے کہ خیال پر نشان نہ ہونے پائے اُس کی پابندی ضرور ہے قیام میں نگاہ جا بے سہمہ پر رہے رکوع میں پاؤں پر قعود میں گودی پر سلام میں اُٹانے پر۔

(۴) کان لہجی آواز سے بھرے رہیں۔

(۵) پڑھنے میں جلدی چاہیے آہستہ ڈھیل کے ساتھ جو پڑھا جائے خیال کو انتشار کا میدان وسیع ملتا ہے اور جب جلد جلد الفاظ

نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ اور اہم نکتہ

ادا کیے گئے اور صحت کا بھی لحاظ ہے تو خیال کو اُس طرف سے فرصت ملے گی۔

(۶) ایک بڑی اصل یہ ہے کہ سے پاؤں تک ہر جڑ ہر رگ نرم اور ڈھیلا اور تصور میں زمین کی طرف متوجہ رہے ہاتھ کھچے ہوئے نہ ہوں موڑ دیے اور پکے نہ چڑھے ہوں اور پسلیاں سخت نہ ہوں۔ بدن کی یہ وضع بھی دیکھا تو متبادل جائے گی لحاظ رکھیں تبدیل پالنے ہی فوراً ٹھیک کر لیں اس کے یہ معنی نہیں کہ قیام میں جھکا ہوا کھڑا ہوا یا رکوع میں سر نہ بچا ہوا یا سجود میں کلائی یا بازو یا زانو خلاف وضع ہوں کہ یہ تو ممنوع بلکہ توجہ میں ہر عضو زمین کی طرف جھکا ہوا ہو۔ تنھے کھچے ہوئے نہ ہوں نرم ہوں اور یہ تجربے سے ظاہر ہو جائیں گے جس طرح بنا یا گیا سیڑھا کھڑا ہو تو ٹوٹی دیر میں دیکھے گا کہ پٹھے سخت ہونگے۔ شائے اور پسلیاں اوپر کو چڑھتے معلوم ہوتے اور قصہ ٹھیک کرتے ہی بغیر اس کے کہ بدن کو کوئی جھٹس دے محسوس ہو گا کہ سب اعضا اتر آئے اور زمین کی طرف متوجہ ہو گئے۔

(۷) اگر اذکار نماز کے معنی معلوم ہیں فہما ورنہ اتنا تصور مانتے رہے کہ میں اپنے رب کے روبرو کھڑا عاجزی کر رہا ہوں اور اس پر معین ہو گا کہ کھڑا اتنے کی صورت سنہ بنانا۔ جب یہ وضع بدلتے تصور متوجہ ہو کر چہرہ بنالے مآخیاں صبح ہو جائیگا۔

(۸) وسوسے جو آئیں ان کے دفع کی کوشش نہ کرے اُس سے

راضی باندھنے میں بھی اُس کا مطلب حاصل ہے کہ بہر حال نماز سے غافل ہو کر دوسرے کام میں مشغول ہوا بلکہ مٹا دھر سے خیال اپنے رب کے حضور

عاجزی کی طرف متوجہ کر دے اور سو سے زیادہ سمجھ لے کہ کوئی دوسرا کب رہا؟
مجھ سے کچھ کام نہیں اگر زیادہ ستائے تو اُسی عاجزی میں اپنے رب سے
فریاد کرے اس کا قاعدہ ہے کہ یاد الہی کرتے ہی بھاگ جاتا ہے۔

(۹) بڑا اگر یہ ہے کہ پیٹ نہ خالی ہو نہ بھرا اتنا خالی کہ بھوک پریشان
کرے یہ بھی مضر ہوگا۔ بھرے کے مضر کا تو کچھ ٹھکانا ہی نہیں اضمحل و
اوٹے تہائی پیٹ ہے رضیمہ قنادی (رضویہ)

(۱۰) دُور کثرت نماز گزارو۔ ذرا اول بعد الحمد الم نشرح وورد دوم سورہ فیل
وَلِجِدِ سَلَامٌ مِّمَّا دُمَارُ گُو مِاَسْتَعْفِرُ اللّٰهُ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالْوَبَّیْ لِمِیْہ
سُبْحَنَ اللّٰهُ وَبِحَمْدِہٖ یَا اُمِّیْس طو اَسْتَعْفِرُ اللّٰهُ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ سُبْحَنَ اللّٰهُ
بِحَمْدِہٖ رَبِّیْ اچھنیں چند روزہ اومت کندہ اسیر رفع شود (مجموعہ اعمال)

(۱۱) اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِہٖ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظّٰہِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ط پڑھنے سے فوراً سو سے رفع ہو جاتے ہیں
بلکہ صرف اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِہٖ بھی کہنے سے دور ہو جاتے ہیں۔
(در الرضا)

(۱۲) ایک صحابی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی وہ نیلے
مجھ سے پیچھے بھیڑی فرمایا کیا وہ عیسیٰ یا دہنیں جو تسبیح ہے بلکہ کی (۱۳)
جس کی برکت سے روزِ مہی وحی جاتی ہے جلیل و کیا اسے کی برکت سے
ذلیل و غوار ہو کر طلوع فجر کے ساتھ کہا کہ سُبْحَنَ اللّٰهُ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَنَ اللّٰهُ
الْعَظِیْمُ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَعْفِرُ اللّٰهُ مَا اَنْ صَحَابِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کُذِّمَتْ
گزرے تھے کہ خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی۔ حضور دنیا میرے پاس
اس کثرت سے آئی میں حیران ہوں کہاں اُنھوں کہاں رکھوں۔ اس

ترتیب نماز پر اسے با ایتھر کی بنیادی

دعا سے دفع و سہل

دعا سے برکت پائی

۱۲ سہ ماہ پڑھے احوال آخر دور و شریف کیا کہ ۱۲

سبح کا آپ بھی ورد رکھیں حتیٰ الامکان طلوع صادق کے ساتھ ہو ورنہ نفع سے پہلے۔ جماعت قائم ہو جائے تو اس میں شریک ہو کر بعد کو مدد لیں کیجیے
 اور اس دن قبل نماز بھی نہ ہو سکے تو فجر طلوع شمس سے پہلے (الرضا)

(۲) یا مُسْتَبِیْکَ الْاَمْنِیَاب ۵۰۰ بار اول و آخر ۱۱-۱۱ بار ورد شریف
 بعد نماز عشا قبلہ رو ہوا وضو لگے سر ایسی جگہ کہ جہاں سر و آسمان کے درمیان
 کوئی چیز حائل نہ ہو یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

(۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَاوَاۤنِیْ مِمَّا ابْتَلاَ بِہِ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقٍ تَفْضِیْلًا۔ ایک صاحب نے حضور پر لڑا علی حضرت عظیم البرکت
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ ایسی بلا جو بظاہر انسان کی طرف سے
 پہنچتی ہے اس وقت بھی یہ دعا پڑھ سکتا ہے ارشاد فرمایا کہ ہر بلا میں مبتلا کو
 دیکھ کر پڑھ سکتا ہے وہ بلا انسانی ہو یا آسمانی (پھر فرمایا) میں تو کافر کا مردہ
 بھی دیکھ کر پڑھتا ہوں کہ جس بلا میں وہ مبتلا ہوا یعنی موت علی الکفر اس سے
 خدا نے ہمارے نجات دی تو اس پر شکر کرنا چاہیے۔

حدیث میں جو کافر کے خانہ کے آگے شیطان آگ کے شعلے اڑاتا شہد مچاتا ہوا چلتا ہوا خوش ہوتا
 ہو کہ الیک آدمی کفر پر اہم مدد کی گئی کے ساتھ تو شیطان تھوڑی سی دیر ناچار تباہ کہ
 وہ دھڑکتے ہوئے لیجاتے ہیں البتہ خدا کے جانی کے ساتھ بہت دیر تک ایسی حرکتیں کرتا ہو کہ وہ
 باہر چلا جائے مگر نہ بہت آہستہ لیجاتے ہیں خداوند کو کیسی ہی دیر لگے انہیں خدا سے مردہ کافر کے عزیز
 قریب کے ہاتھوں سے چھٹی ہیں۔ اللہ کبریا نے مذہب اسلام میں ہر بات میں توسل کو اختیار
 فرمایا کہ میت کو نہ بہت آہستہ لیجاتے ہیں نہ دوڑتے ہوئے۔

اَللّٰہُمَّ اِنّٰی اَسْأَلُکَ۔ مُحَمَّدًا سَلَّمَ اللّٰہُ تَسْتَرْزِئُہُ رَحْمَۃً مِّنْ وَرْدِ شَرِیْفٍ پڑھ کر
 بخشہ پا جائے انشاء اللہ تعالیٰ پڑھنے والے اور جس کو بخشا ہے دونوں کے

لیے ذریعہ نجات ہو گا اور پڑھنے والے کو دونوں اب ہو گا اگر وہ کو بخشید گا تو گناہ کی طرح کر دیوں بلکہ جمیع مومنین و مومنات کو ایصال کر سکتا ہے اسی نسبت سے اس پڑھنے والے کا ثواب بڑھے گا۔

حضرت شیخ اکبر محمد الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک جگہ دعوت میں تشریف لے گئے آپ نے دیکھا کہ ایک لڑکا کھانا کھا رہا ہے کھانا کھا لے ہوئے دفن کرنے لگا وجہ دریافت کرنے پر کہا کہ میری ماں کو جہنم کا حکم ہو اور فرشتے اُسے لیے جاتے ہیں اُس شہر میں یہ لڑکا کشف میں مشہور تھا۔
حضرت شیخ اکبر محمد الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس یہی کلمہ طیبہ ستر بار مرتبہ پڑھا ہوا محفوظ تھا آپ نے اُس کی ماں کو دل میں ایصال ثواب کر دیا فوراً وہ لڑکا ہنس آپ نے سبب پوچھنے کا دریافت فرمایا لڑکے نے جواب دیا کہ حضور میں نے ابھی دیکھا میری ماں کو فرشتے جنت کی طرف لیے جا رہے ہیں شیخ ارشاد فرماتے ہیں اس حدیث کی تصحیح مجھے اُس لڑکے کے کشف سے ہوئی اور اُس کے کشف کی تصدیق اس حدیث سے۔ (الرضا)

(۹) چار ہفتہ کے فاصلے سے کھڑا ہو کر فاتحہ پڑھے اور ان کی حیات میں جیسا ادب کرتا تھا سامنے سے حاضر ہو کہ بالیں سے حاضر ہونے میں ٹکڑ دیکھنا پڑتا ہے اور اس میں تکلیف ہوتی ہے۔ ایک بزرگ کا انتقال ہوا ان کی صاحبزادی روزانہ قبر پر حاضر ہوتی اور تلاوت قرآن عظیم کیا کرتی۔ کچھ مدت گزرنے کے بعد وہ جوش جانا رہا ایک روز حاضر ہوئیں شرب کو خواب میں تشریف لائے فرمایا ایسا نہ کرو آؤ اور میرے موابہ میں کھڑی ہو یاں تک کہ تمہیں جی بھر کے دیکھ لوں پھر میرے لیے دعائے رحمت کرو اور پھر چلی جاؤ۔ رحمت آکر مجھ میں اور تم میں حجاب ہو جائے گی۔

ایک بی بی نے مرنے کے بعد خواب میں اپنے لڑکے سے فرمایا میرا کفن ایسا خراب
 کہ مجھے اپنے ساتھیوں میں جاتے شرم آتی ہے۔ پر رسولِ فلاں شخص آنے
 والا ہے اُس کے کفن میں اچھے کپڑے کا کفن رکھ دینا صبح کو صاحبزادے نے
 اٹھ کر اُس شخص کو دریا فست کیا معلوم ہوا کہ وہ بالکل تندرست ہے اور کوئی
 مرض نہیں تیسرے روز خیر علی اُس کا انتقال ہو گیا ہے لڑکے نے فوراً نہایت
 عمدہ کفن سلوا کر اُس کے کفن میں رکھ دیا اور کہا یہ میری ماں کو پہنچا دینا رات
 کو وہ صالحہ خواب میں تشریف لائیں اور بیٹے سے کہا خدا تمہیں جزائے خیر
 دے تم نے بہت اچھا کفن بھیجا اُمیام بن جیفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی
 ہیں اُن کے کفن میں ایک تہ بندہ اللہ چلا گیا شب کو اپنے صاحبزادے کی
 خواب میں تشریف لائے اور فرمایا یہ تہ بندہ اور لگنی پر ڈال دیا صبح اُن کی
 آنکھ کھلی تو وہیں رکھا ملا۔ ایک شخص قبرستان میں ایک قبر کے پاس بیٹھ گیا
 اور تھوڑی دیر میں غافل ہو گیا خواب میں دیکھتا ہے کہ ایک بی بی اُس قبر
 میں فرماتی ہیں اے خدا کے بندے اس بلا کو میرے پاس سے دور کر دو تھوڑی
 دیر میں آنے والی ہے اُس کی فدا آنکھ کھل گئی دیکھا کہ ایک قبر وہیں کھد رہی
 ہے اور سامنے ایک جنازہ جو کسی رئیس کا تھا چلا آ رہا ہے اُس نے سب کو
 منع کیا کہ یہ جگہ ٹھیک نہیں ہے خراب ہے ایسی ہو ویسی ہے عرض
 وہ لوگ باز رہے اور وہ میری جگہ اُس میت کو لے گئے شب کو اُس شخص
 نے خواب میں دیکھا کہ وہ بی بی فرماتی ہیں کہ خدا تجھے جزائے خیر دے
 کہ تو نے آگ کو میرے پاس سے دور کیا۔ (الرضا)

(۱۰) بیعت کے معنی پورے طور سے بکنا۔ بیعت اُس شخص سے کرنا
 چاہیے جس میں یہ چار باتیں ہوں ورنہ بیعت جائز نہ ہوگی۔ اولاً کسی صحیح

تایا کہ از کم اتنا علم ضروری ہو کہ بلا کسی کی امداد کے اپنی ضرورت کے مسائل کتاب خود نکال سکے ثالثاً اس کا سلسلہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک متصل ہو کہیں منقطع نہ ہو۔ رابعاً فاسق معنی نہ ہو۔ لوگ بیعت بطور رسم ہوتے ہیں بیعت کے معنی نہیں جانتے بیعت اسے کہتے ہیں کہ حضرت یحییٰ منیری کے ایک مرید دیبا میں ڈوب رہے تھے حضرت خضر علیہ السلام ظاہر ہوئے اور فرمایا اپنا ہاتھ مجھے دے کر تجھے نکال دوں ان مرید نے عرض کی یہ ہاتھ حضرت یحییٰ منیری کے ہاتھ میں دیکھا ہوں اب دوسرے کو نہ دوں گا حضرت خضر علیہ السلام غائب ہو گئے اور حضرت یحییٰ منیری ظاہر ہوئے اور ان کو نکال لیا۔

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک زمانے میں بھی تجدید بیعت ہوتی

خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سلمہ ابن اکوع سے ایک جلسہ میں تین بار بیعت لی۔ عمار کو چار بار سے تھے پہلی بار فرمایا سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیعت کی تو دوسری بار بعد حضور نے فرمایا سلمہ تم بیعت نہ کرو گے۔ عرض کی حضور ابھی کر چکا ہوں فرمایا وایضا پھر بھی انہوں نے پھر بیعت کی۔ اخیر میں جب سب حضرات بیعت سے فارغ ہوئے پھر ارشاد ہوا سلمہ تم بیعت نہ کرو گے عرض کی یا رسول اللہ میں دو بار بیعت کر چکا ہوں وایضا پھر بھی عرض فرمایا ایک جلسہ میں تین بار بیعت لی ان پر تاکید بیعت میں ارادہ تھا کہ وہ ہمیشہ چار بار بیعت فرما کر کرتے تھے بعد مجمع کفار کا انہما مقابلہ کرنا ان کے نزدیک کچھ نہ تھا۔ بعد دو بار بیعت ہوئی۔

حضرت ابو اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا معمول تھا کہ جب کسی صاحب کسوف درمیں ہوتا وہ وہ رخصتی قدسوسی کرتے حضور یہ دعا پڑھتا کرتے اللہ تردد علف اللہ

آیۃ الکرسی شریف ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھی جائے اور نماز بیکار کی پابندی ہونی چاہیے جن دنوں میں عورت کو نماز کا حکم نہیں اُن میں بھی پانچوں وقت نماز کے آیۃ الکرسی اس نیت سے کہ اللہ کی تعریف ہو نہ اس نیت سے کہ کلام اللہ ہے پڑھ لیں اور جنب اس کلمہ پر پانچویں ولا یؤخّل حفظہما دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہیں پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نور نور نور نور نور

سفید چینی کی طشتی پر اسے اسی طرح لکھیں کہ میم اور واؤ کے سر کھلے ہیں اور آب زمزم شریف اور تیلے تو آب باران اور تیلے تو آب بیماری اور تیلے تو آب تازہ سے دھو کر دو چھین بار اُس پر یا نور پڑھ کر دم کریں اول و آخر قین مین بار یہ دو دشر لیت اللھم یا نور یا نور النور صل علی نور المشرق الہ وبارک وسلم یہ پانی آنکھوں میں لگائیں اور باقی پی لیں (پھر فرمایا) یہ ہر دل ایسے قوی تاثیر ہیں کہ اگر صدق اعتقاد ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ کسی ہوئی آپس واپس آجائیں۔

سید صاحب جو ہمارے آقا و مولے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے سکھایا کہ وہ کبھی نہ ٹوٹ سکتا ہے نہ ٹوٹے گا ۶۱ احۃ اھیۃ کتب کا تحسین الشہر حکذا وھکذا فان غم علیکم فقد واثقین یعنی ہم اہمیت اسیتہ میں نہ کہتے ہیں نہ حساب کرتے ہیں ہمیں ۲۹ کا ہے یا ۳۰ کا تو اگر تمہیں شبہ پڑ جائے تو ۳۰ کی گنتی پوری کرو۔

تجدد اللہ میری ولادت کی تاریخ اس آیت کریمہ میں ہے اولئذ کتب فی قلوبہم الایمان وایدیہم بروح منہ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ”یہ وہ لوگ ہیں جن کے

ہاں روکشی میرا

زکیب دوم برائے روکشی مہم

مستند ارشاد حضرت علامہ حضرت مولانا

اعلیٰ حضرت قدس سرہ
اور حضور کا ارشاد

دلوں میں اللہ ایمان نقش فرما دیا ہے اور اپنی طرف سے روح القدس کے ذریعہ
 اُن کی مدد فرمائی ہے اور اس کا سہرا ہے۔

لا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ (ترجمہ)
 نہ پائیں گے آپ اُن لوگوں کو جو اللہ و رسول اور یوم آخریوم آخِر پر ایمان رکھتے ہیں کہ
 وہ اللہ و رسول کے مخالفین سے دوستی رکھیں مگر چہ وہ اُن کے باپ یا اُنکی
 اولاد یا اُن کے بھائی یا اُن کے کئے قبیلے ہی کے کیوں ہوں اسی کے متصل
 فرمایا اُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَ بِهِمُ بَرُّوحَ مِنهُ عَجَبُ اللہ تعالیٰ
 بچپن سے مجھے نفرت ہی اہل اللہ سے اور میرے بچوں کے بچوں کو بھی بفضل اللہ
 تعالیٰ عداوت اہل اللہ گھٹی میں پلا دی گئی ہے اور بفضلہ تعالیٰ یہ وعدہ بھی
 پورا ہوا اُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَ بِهِمُ بَرُّوحَ مِنهُ عَجَبُ اللہ
 اگر میرے قلب کے دو ٹکڑے کیے جائیں تو خدا کی قسم ایک پر لکھا ہوگا
 لا اِلهَ اِلَّا اللہ اور دوسرے پر لکھا ہوگا محمد الرسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم) اور بحمد اللہ تعالیٰ ہر مذہب پر ہمیشہ فتح و ظفر حاصل ہوئی۔
 رَبِّ الْعِزَّةِ جَلَّ جَلَالُهُ نئے روح القدس سے تائید فرمائی۔ اللہ پورا فرمائیے
 ویدِ خلدِ عینِ تجرئی من جمہل الامم خلد بن قیہار رضی اللہ عنہم
 ورضوا عنہ اُولَٰئِكَ شَرِبَ اللہ الْاِیْمَانِ شَرِبَ اللہ ہم للفلکون

سنی مسلمانوں کو دین دنیا کا بھلا کار وال دولت اور بہت آسان
 صَلَّی اللہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاَمْرِیْ وَالْاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ یَا مُسْلِمُ
 بعد نماز جمعہ کو ساتھ دین طیبہ کی طرف موبہ کر کر دست بستہ کھڑے ہو کر تیار رہیں جہاں جہیز ہو گا
 بعد کون نماز صبح خواہ ظہر یا عصر کیلئے جہیز چھین لیں اسکا ہر نہایت بڑے توہن عورتیں اور بچے کو دین
 اسکے فائدہ کو جو صحیح و معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت رکھے گا جو انکی محبت تمام جہان کیلئے دل
 رکھے گا تو انکی شان گھٹا ہو ان کے ذکر پر ایک سالہ انوکھ دوسری گول سے برابر ہو گا ایسا
 جو کوئی مسلمان اسے پڑھے گا اسکے لئے بیسار فائدہ کریں جس سے بعض لکھو جاتے ہیں (۱)
 اسکے پڑھنے والے پر اللہ عز و جل ایسی ہزار رحمتیں اتارے گا (۲) اُسے دو ہزار بار پناہ سلام
 بھیجے گا (۳) پانچ ہزار نیکیاں اسکے نامہ اعمال میں لکھیے گا (۴) اسکے پانچ ہزار گنا معاف
 فرمائے گا (۵) اسکے پانچ ہزار درجے بلند فرمائے گا (۶) اسکے اسیے پر لکھ دے گا کہ پناہ بھیج
 (۷) اسکے اسیے پر تحریر فرما دے گا کہ دو دنیا سے آزاد ہو (۸) اُسے قیامت کے دن
 شہیدوں کے ساتھ رکھے گا (۹) پانچ ہزار بار فرستے اُسکا اور نہ سکے پ کا نام لیکر حضور اقدس
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ فلاں بن فلاں حضور پر
 درود و سلام عرض کرتا ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر مرتبہ کے درود و سلام پر
 فرمایا میں نے فلاں بن فلاں پر شکر کی طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور انکی برکتیں (۱۰)
 بھیجی ہیں جو میں شوق ہے کہ اسکے مجموعہ فرستے اس پر درود و تحسین (۱۱) اللہ تعالیٰ انکی
 تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا دو سو دس حاجتیں آخرت کی اور نوے حاجتیں دنیا کی (۱۲)
 اسکے آل میں ترقی دے گا (۱۳) انکی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا ہمہ دشمنوں
 فائدہ دے گا (۱۴) دلوں میں اُسکی محبت رکھے گا (۱۵) اُسکی دن خواب میں زیارت اقدس سے
 شہرت ہو گا (۱۶) ایمان پر قائم ہو گا (۱۷) اُس کا دل منور ہو گا (۱۸) قبر و حشر کے ہر وقت

پتہ دین دیکھا (۲۰) قیامت کے دن عرش اعلیٰ کے سایہ میں ہوگا جس میں اسے سوا کوئی
 سایہ نہ ہوگا (۲۱) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت اُسکی لیے واجب ہوگی
 (۲۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کا گواہ ہونگے (۲۳) نیز ان میں
 اسکی نیکیوں کا پربھاری ہوگا (۲۴) قیامت کی بات سن کر حضرت زید (۲۵) اور حضرت عاصی
 نصیب ہوگی (۲۶) ملاطبت پر آسانی سے کرے گا (۲۷) قبر و حشر میں اُسکی لیے نور ہوگا
 (۲۸) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نزدیک ہوگا (۲۹) قیامت میں رسول
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُس سے مصافحہ فرمائے گا (۳۰) اللہ عزوجل اُس سے ایسا فرمائی ہوگا کہ
 جس میں تارخ نہ ہوگا اللہ عزوجل ارحم الراحمین واللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و علیہم و
 باریک و سلم ابد الابدین مجمع کا حکم بھی حدیث میں ہوا اور اُسکی قوائد میں (۳۱) زمین کو آسمان
 نرستے انکو گرد جمع ہو کر سونے کے قلعوں سے چاندنی کے درقوت پر آسکا درود لکھیں گے (۳۲)
 اسے کہیں گے ان کو ذکر کرو اللہ تمہارے رحمت کے زیادہ کرو اللہ تعالیٰ زیادہ دے گا (۳۳) جب
 مجمع درود پڑھیں گے آسمان کو دروازے اکھٹے کھولے جائیں گے (۳۴) انکی دعا قبول ہوگی
 (۳۵) حوران میں انھیں نغمہ و شوق پر لکھیں گی (۳۶) اللہ عزوجل انکی طرف متوجہ ہوگا ہر ایک
 کو یہ شرف ہو جائے یا اود بآمین کرے لکھیں (۳۷) رحمت اعلیٰ انھیں صائب کی (۳۸) ہوگی
 نیز آسکا (۳۹) اللہ عزوجل عالم بالامین لکھا کر فرمائے گا (۴۰) سارا مجمع بخشہ ہوا جائے گا انکی
 برکت انکو پستخیز کو بھی پہنچے گی وہ بھی بدعت نہ ہوگا فقیر احمد رضا قادری کے لیے جسے
 بخائیو لکھا اس بنا کہ صید کی اجازت دی جبکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ گزیر
 و ابیہ وغیرہ سے و درمیان آدھا سے پڑھ کر اس گنہگار کیلئے عفو و عافیت دین و دنیا و آخرت و
 حصول اوقات حسنہ کی دعا فرمائی کریں۔ یقین رکھیں کہ یہ فقیر حقیر ان سب کے لیے دعا کرتا ہوں جو
 ایسا کریں اللہ تعالیٰ توفیق دے اور قبول فرمائے آمین فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ
 ازیر علی ہ جمادی الاول ۱۴۲۳ ہجریہ قدسیہ علی صاحبہا و آلہ افضل الصلوٰۃ و التحیۃ آمین

مملکت و ملک
 مل اللہ و
 ملہ و الفضل
 عظیم

پناہ میں رہے گا (۲۰) قیامت کے دن عرش اعلیٰ کے سایہ میں ہوگا جس میں اسے سوا کوئی
 سایہ نہ ہوگا (۲۱) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت اُس کے لیے واجب ہوگی
 (۲۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت کے دن اُس کا گواہ ہونگے (۲۳) میرزا نیر
 اکی نیکیوں کا پربھاری ہوگا (۲۴) قیامت کی نیاس ہندو رنگا (۲۵) حمزہ کوثر راضی
 نصیب ہوگی (۲۶) صلوات برآسمانی سے گزرے گا (۲۷) قبر حشر میں اُس کے لیے نور ہوگا
 (۲۸) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نزدیک ہوگا (۲۹) قیامت میں رسول
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُس سے مصافحہ فرمائیں گے (۳۰) اللہ عزوجل اُس سے ایسا فرمائی ہوگا کہ
 بعض ناراض نہ ہوگا اللہ عزوجل فرماتا ہے جیسا کہ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیہم
 باریک و مسلم ابد الہدیین مجمع کا حکم بھی حدیث میں روا ہے اُس کی فوائد یہ ہیں (۳۱) زمین و آسمان
 نرستے انکو گرد جمع ہو کر سونے کے قلعوں سے چاندی کے درقوں پر اُن کا درود لکھیں گے (۳۲)
 ان سے کہیں گے ان کو ذکر کرو اللہ تمہارے رحمت کے زیادہ کرو اللہ تعالیٰ تمہیں زیادہ دے سکے (۳۳) جب
 مجمع درود شریف کرے گا آسمان کو دروازے ان کے لیے کھولے جائیں گے (۳۴) انکی دعا قبول ہوگی
 (۳۵) حوران میں انہیں نجا و شوق کر دیں گے (۳۶) اللہ عزوجل انکی طرف نور بھیگا
 کہ یہ سرفراز ہو جائیں یا اور بامین کرے لیکن (۳۷) رحمت الہی انہیں جانب الہی (۳۸) ہوگی
 ان پر ہوگا (۳۹) اللہ عزوجل مالک بالامین انکا ذکر فرمائے گا (۴۰) سارا مجمع بخشہ باریگا انکی
 برکت انکی پیشین گوئی منجے گی وہ بھی بدعت نہ ہوگا فقیر احمد رضا قادری نے ایسے
 بھائیوں کو اس مبارک صیوہ کی اجازت دی ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بد گزیر
 واپس دے دے اور زمین آسمان سے پڑھ کر اس گنہگار کیلئے عفو و مغفرت دین و دنیا و آخرت و
 حصول مرادات حسنہ کی دعا فرمادیا کریں یقین رکھیں کہ یہ فقیر حقیر ان سب کے لیے دعا کرتا ہوں جو
 ایسا کریں اللہ تعالیٰ توفیق دے اور قبول فرمائے آمین فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ
 ازمدنی جمادی الاول ۱۴۲۸ ھ حریرہ قدسیہ علی صاحبہا رالفضل الصلوات لاجتہ آمین

ما قبلہ و لا یملی
 مل اللہ و
 منہ و الفضل
 عظیم

یہ ساری باتیں میرزا نیر نے لکھی ہیں
 انہوں نے ان کو بدعت قرار دیا ہے
 لیکن میں نے ان کو بدعت قرار نہیں دیا
 کیونکہ ان کی دعا قبول ہوگی
 اور ان کی پیشین گوئی منجے گی
 وہ بھی بدعت نہ ہوگا